DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.02.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں توانائی بحران پر قابو پانے میں مدد ملے گی، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	سبی میلہ بلوچستان کی پہچان ہے، عاصم کرد گیلو	انتخاب حب ودیگر اخبارات
04	پولیو پر قابو نہ پایا تو عالمی سطح پر پابندیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
05	شعیب نوشیروانی سے حمزہ زہری کی ملاقات، مشیر بلدیات کا خیر مقدم	جنگ ودیگر اخبارات
06	حب میں جاری منصوبے مقررہ وقت پر مکمل کیے جائیں، علی حسن زہری	مشرق ودیگر اخبارات
07	ملک شاہ گورگیج نے وزیراعلیٰ اور علی حسن زہری میں ثالثی کی کوشش شروع کردی	جنگ ودیگر اخبارات
08	قلات میں لیویز اور ہرنائی میں مزدوروں پر حملہ قابل مذمت ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
09	امن وامان خراب کرنے والوں کی سازشیں کامیاب نہیں ہونگی، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
10	گرین بیلٹ کو مزید زرخیز کسانوں کو مالی لحاظ سے مستحکم بنائیں گے، صادق عمرانی	انتخاب ودیگر اخبارات
11	صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات لا رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
12	مالداری کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، طیب لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
13	محکمہ معدنیات میں مالی بے ضابطگیاں رائلٹی کی عدم وصولی کے معاملات	جنگ ودیگر اخبارات
14	پیٹرولیم ڈویژن نے سیندک کمپنی کو 30 فیصد بلوچستان کو دینے سے روک دیا	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں حکومتی ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز	جنگ ودیگر اخبارات
16	دو امتحانی مراکز میں جعلی امیدوار، بڑی تعداد میں موبائل فون برآمد	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت نے نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام شروع کردیا، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
18	حکومت بلوچستان اور صادق پبلک اسکول کے اشتراک سے فلی فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان	جنگ ودیگر اخبارات
19	مائننگ کمپنیاں اربوں روپے کما رہی ہے لیکن عوام کی حالت پرسان حال ہے، پی اے سی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلعہ عبداللہ، مستونگ، پنجگور میں فائرنگ چار افراد جاں بحق، تین شدید زخمی، کوہلو میں نامعلوم افراد نے لیویز چوکی کو نذر آتش کردیا، اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، ڈکیتی کیس میں مطلوب تین ملزمان گرفتار،

عوامی مسائل:

نوشکی لیڈی ڈاکٹرز کی آسامیاں خالی خواتین کو مشکلات کا سامنا، بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کا آج صوبے بھر میں احتجاج کا اعلان

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.02.2025

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر کتب میلہ ،بلوچستان علم ،محبت ،امن و آشتی کی سرزمین** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کتب بینی قوموں کی زندگی میں بڑی اہمیت کی حامل ہے، ہر قسم کی ترقی کے دروازے انہی کنجیوں سے کھلا کرتے ہیں کتابوں کے بغیر تاریخ گونگی، ادب بے بہرہ، سائنس لنگڑی اور خیالات اور سوچیں ساکت ہوتی ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ کتابوں کے بغیر انسان ادھورا ہے مطالعے سے انسان کے اندر مثبت اور مضبوط سوچ پیدا ہوتی ہے دور جدید میں نئے ذرائع کے باوجود کتب بینی کا شوق نوجوانوں میں پایا جاتا ہے بلوچستان ادب تاریخ ثقافت ،قدیم ورثہ کے حوالے سے مرکزیت رکھتا ہے بلوچستان تہذیب وتمدن کے حوالے سے بھی اپنی منفرد پہنچان رکھتا ہے بہرحال بلوچستان کی ذرخیز سرزمین نے نامور تاریخ دان، ادیب، شعراء پیدا کئے ہیں جنہوں نے بلوچستان کی تاریخ، ثقافت ،زبان، ادب پر بہت ساری کتابیں لکھی ہیں بلوچستان کا دارالخلافہ کوئٹہ کا مرکزی ومصروف ترین شاہراہ جناح روڈ کا چینکی ہوٹل ہوں یا بڑی کتابوں کی دکانیں یہاں سیاسی طالب علم، ادیب، تاریخ دان، شعراء کی بیٹھک لگتی تھی جبکہ کتابوں کی دکانیں بھی آباد ہوتی تھیں کتب میلہ میں 28 لاکھ روپے سے زائد کی کتابیں فروخت ہوتیں تھی۔

اداریے:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**توانائی کے بحران پر قابو پانا ،ایک محفوظ مستقبل کی طرف سفر کا آغاز ہے ، گونر بلوچستان** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Encouraging women entrepreneurs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Sanitation ,water scarcity & crumbling infrastructure" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں مغل اتحاد کی جانب سے یوم بابر** "کے عنوان سے عرفان بیگ کا مضمون شائع کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مغالطہ بنگال** "کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**جنوبی بلوچستان کی تاریخی اہمیت** "کے عنوان سے نسیم الحق زہدای کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 1

بلوچستان میں توانائی بحران پر قابو پانے میں مدد ملے گی، گورنر

سینٹر فار ایکسی لینس کا قیام شاندار آغاز

پاک جرمن شراکت داری سماجی و اقتصادی ترقی اور پائیدار توانائی کیلئے مشترکہ عزم کو واضح کرتی ہے، حکومت بلوچستان ہر ممکن سہولت فراہم کریگی، خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا ہے کہ "بلوچستان سینٹر فار ایکسیلینس ان رینیوایبل انرجی" کا آغاز صوبہ میں پائیدار توانائی کے حل کے حصول میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ پاکستان اور جرمنی کے درمیان یہ قابل ذکر شراکت داری صوبہ بلوچستان میں سماجی و اقتصادی ترقی اور پائیدار توانائی کے حل پیش کرنے کیلئے ان کے مشترکہ عزم کو واضح کرتی ہے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام واحد ادارہ ہے جس کی رسائی تقریباً صوبہ کے ہر ڈسٹرکٹ تک ہے لہٰذا ان کی تمام ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر روبینہ مشتاق، اے جی بلوچستان نصراللہ جان، ایڈیشنل سیکرٹری انرجی صاحبزادہ نجیب اللہ، بی آر ایس پی کے چیرمین ملک انور سلیم کاسی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ نصراللہ خان بڑیچ، علماء کرام، اقلیتی نمائندے اور اس پروقار موقع پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔ گورنر نے کہا کہ بلوچستان سینٹر فار ایکسی لینس کا قیام ایک شاندار آغاز ہے جو صوبے کی ترقی کو زیادہ پائیدار اور ماحولیات کے حوالے سے روشن مستقبل کی جانب لے جانے میں اہم کردار ادا کریگا، بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کے توسط سے یہ اہم اقدام ہیٹریپ فاؤنڈیشن اور بیوٹمز یونیورسٹی کے درمیان ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان سماجی و اقتصادی ترقی کے فروغ کیلئے بلوچستان میں ترقی اور پائیدار توانائی کے حل اور ایک نئے باب کی نشاندہی کرتی ہے۔ توانائی کے بحران پر قابو پانا دراصل ایک محفوظ مستقبل کی طرف سفر کا آغاز ہے۔ گورنر بلوچستان نے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کی کاوشوں کو سراہا اور یہ ہمیشہ صوبہ کی سماجی و اقتصادی ترقی میں ایک محرک قوت رہی ہے۔ اس ادارے نے سینکڑوں ترقیاتی منصوبے لائے جنہوں نے لوگوں کی زندگیوں پر مثبت اثرات مرتب کیے، انہوں نے یقین دلایا کہ بی آر ایس پی اور ہیٹریپ فاؤنڈیشن کے ہر منصوبہ کے ثمرات سے عوام کو مستفید کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سینٹر فار ایکسی لینس ان رینیوایبل انرجی کا آغاز اہم سنگ میل ہے، گورنر

بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کی تمام اضلاع میں رسائی پر پوری ٹیم کی کارکردگی قابل تحسین ہے، جعفر خان مندوخیل

پاکستان اور جرمنی کے درمیان سماجی و اقتصادی ترقی کے فروغ و مسائل کے حل کیلئے ایک نئے باب کی نشاندہی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ "بلوچستان سینٹر فار ایکسیلینس ان رینیوایبل انرجی" کا آغاز صوبہ میں پائیدار توانائی کے حل کے حصول میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ پاکستان اور جرمنی کے درمیان یہ قابل ذکر شراکت داری صوبہ بلوچستان میں سماجی و اقتصادی ترقی اور پائیدار توانائی کے حل پیش کرنے کیلئے ان کے مشترکہ عزم کو واضح کرتی ہے۔ بلوچستان رورل سپورٹ .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

پروگرام واحد ادارہ ہے جس کی رسائی تقریباً صوبہ کے ہر ڈسٹرکٹ تک ہے لہٰذا ان کی تمام ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، وائس چانسلر ویمن یونیورسٹی ڈاکٹر روبینہ مشتاق، اے جی بلوچستان نصراللہ جان، ایڈیشنل سیکرٹری انرجی صاحبزادہ نجیب اللہ، بی آر ایس پی کے چیرمین ملک انور سلیم کاسی، چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید، سینٹر فار پیس اینڈ ڈویلپمنٹ نصراللہ خان بڑیچ، علماء کرام، اقلیتی نمائندے اور اس پروقار موقع پر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد شریک تھی۔ لانچنگ سرمنی کے شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان سینٹر فار ایکسی لینس کا قیام ایک شاندار آغاز ہے

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل ایکسیلینس ان رینیوایبل انرجی کے قیام کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

گورنر جعفرخان مندوخیل سے کمانڈر پاکستان نیوی کے اسٹیشن کمانڈر نیوی کوئٹہ محمد عاطف بابر ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | منگل 19 رشعبان المعظم 1446ھ 18 رفروری 2025ء | نمبر 49

بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، وزیراعلیٰ بگٹی

موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے، چیف ایگزیکٹو کیسکو کو ہدایت

بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، ارکان اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور دیگر شخصیات سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے............

(باقی صفحہ 3 نمبر 37)

مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جارہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام............

(باقی صفحہ 3 نمبر 38)

اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر میر حاجی خان ناصر، حیات اللہ غلزئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انٹرنی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جارہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر حاجی خان ناصر اور حیات اللہ غلزئی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جمعیت کے رہنما مولانا عبدالواسع کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 19 شعبان المعظم 1446ھ 18 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 233

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کی والدہ کی انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

کیسکو بلوچستان میں بجلی کی قلت فوری سدباب کرے، وزیراعلیٰ

تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے

زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو، اراکین اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے

جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کررہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی

حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں، میر سرفراز بگٹی کی چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات میں گفتگو

صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں، تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے، وزیراعلیٰ کی اراکین اسمبلی و مختلف شخصیات سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کرسکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کررہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیراعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دورافتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کررہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جارہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دورافتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لارہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انرجی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر زکی خان ناصر، حیات اللہ غلزئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انرجی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جارہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر زکی خان ناصر اور حیات اللہ غلزئی نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کررہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جارہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انرجی پائلٹس ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مشیر بلدیات بابا امیر حمزہ زہری ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی مولانا واسع کی رہائش گاہ آمد، والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پیر کے روز جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کے ہاں گئے، جہاں انہوں نے ان کی والدہ کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی اس موقع پر صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ.........

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

تھے وزیراعلیٰ نے مولانا عبدالواسع سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 68 | منگل، 19 شعبان المعظم، 18 فروری 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

موسم گرما سے قبل بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، وزیر اعلیٰ

عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کیلئے جامع و واضح حکمت عملی مرتب کی جائے، کیسکو انتظامیہ کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کرسکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلا تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کیسکو کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سید یوسف شاہ ملاقات کر رہے ہیں

صوبے میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، اراکین اسمبلی، اعلیٰ حکام و مختلف شخصیات سے ملاقات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انرجی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر، حیات اللہ غلوکی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انرجی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر اور حیات اللہ غلوکی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انرجی پائلٹس کا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات
جلد نمبر 32 | بروز منگل، 18 فروری 2025ء بمطابق، 19 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ نمبر 49

عوام کو درپیش بجلی مسائل کا مستقل حل نکالا جائے

میر سرفراز بگٹی

بجلی کی ترسیل کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں، زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوسکیں

بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کیلئے تمام ممکنہ مواقع فراہم کئے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ کی ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

چوری کے واقعات ومنشیات فروشی کے حوالے سے عوامی شکایت پر ایم پی اے نے ڈی ایس پی جیونی نبی بخش رونجھو اور ایس ایچ او جیونی منیر احمد کو طلب کیا معاملہ انکے سامنے رکھا۔ چوری کے واقعات کی روک تھام اور منشیات فروشی کو کنٹرول کرنے کے لیے پولیس کو اپنا کردار ادا کرنے کی تاکید کی۔ اس موقع پر ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے خطاب کرتے ہوئے کہا جیونی پانی بحران کا حل میرا اولیں ترجیح ہے جب سے حلف اٹھایا تو آنکاڑ سے جیونی واٹر سپلائی اسکیم پر کام کا آغاز کرایا تیزی سے اس پر کام جاری ہے۔ ضلع بھر میں شہروں کے پرانی ٹرانسمیشن لائن کی تبدیلی آغاز ہورہا ہے جیونی کا بھی سروے مکمل ہوا ہے۔ شہر کے کچھ وارڈ میں واٹر سپلائی پائپ لائن کی بھی سروے مکمل کی ہے۔ جیونی میں موجود عرب شیخ ہاسپٹل کے حوالے سے صوبائی ذمہ داران سے بھی رابطہ ہے تاکہ اسے فعال بنا سکیں۔ ایم پی اے گوادر نے مزید کہا 27 فروری کو گوادر میں عوامی عدالت لگا رہا ہوں جسمیں ایک سالہ جائزہ رپورٹ پیش کی جائے گی۔ ضلع بھر کی عوام کو دعوت دیتے ہیں وہ اس پروگرام میں شریک رہیں اس موقع حق دو تحریک جیونی کے ذمہ دار عابد نظر اور ایم سی جیونی کے کونسلر امام دلوش نے بھی خطاب کیا۔ اس دوران یوسی پشکان کے چیرمین جیئند آدم۔ یوسی سربندن کے چیرمین نصیب نوشیروانی۔ پی ایس او ایم پی اے وسیم سفر۔ کونسلر راجول دشتی اور دیگر ایم پی اے کے ہمراہ تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے مشیر بلدیات بابا میر حمزہ زہری ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 شمارہ 49 منگل 18 فروری 2025ء بمطابق 19 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان کی کیسکو چیف سے ملاقات میں ہدایت

بجلی ترسیل کی بہتری کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں

موسم گرما کی آمد سے قبل برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے، زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنا وقت کی ضرورت ہے

عوام کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی میں درپیش مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، میر سرفراز بگٹی کی سی ای او کیسکو یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران ہدایت، شمسی توانائی کے منصوبوں پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیراعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج مصافحہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی کو عہدہ سنبھالے 354 دن مکمل ہوگئے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی، نے 1 مارچ 2024 کو اپنے عہدے کا حلف اٹھایا تھا۔ آج کی تاریخ، 17 فروری 2025، کے مطابق انہیں اس اہم عہدہ سنبھالے ہوئے 354 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اپنے ایک سالہ دور میں صوبے کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے متعدد اقدامات کیے ہیں، جن میں تعلیم، صحت، اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے منصوبوں پر زور دیا گیا ہے۔ ان کے دور میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے اور مختلف محکموں میں اصلاحات لانے کی کوششیں کی گئی ہیں، جس سے صوبے کی معیشت اور عوامی خدمات میں بہتری آ رہی ہے۔ وزیراعلیٰ کے طور پر میر سرفراز بگٹی نے اپنے عہدے کا آغاز صوبے کے مسائل کے حل اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک مضبوط عزم کے ساتھ کیا، اور ان کے اقدامات نے صوبے میں اہم تبدیلیوں کا آغاز کیا ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جے یو آئی کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع سے انکی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ
میزان

چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 76 | منگل 18 فروری 2025ء 19 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 170

حکومت عوام کی مشکلات کم کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے، بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان

موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے، چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو کو ہدایت

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیر اعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

8

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی اور ایم پی اے محمد شاہ گورگیج جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کے والد کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حید را مین

جلد 80 | منگل 18 فروری 2025ء، 19 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 49

تمام اضلاع کی یکساں ترقی اولین حکومتی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں چیئرمین بلدیات نوابزادہ بابا امیر حمزہ خان زہری، ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر حق نواز خان ناصر، میر دانش خان لانگو، حیات اللہ غلونی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انٹرنی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر حق نواز خان ناصر اور حیات اللہ غلونی نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال، عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے، رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس کا گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 04	MEMBER OF APNS رجسٹرڈ پی سی بی-10	قیمت 10 روپے	FaX:2839867 Ph :2839851 1446ھ / 19 شعبان / منگل 18 فروری 2025ء	جلد 28

سرفراز بگٹی

بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے

تمام اضلاع کی یکساں ترقی اولین ترجیح

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جارہے ہیں، ملاقات کرنے والوں سے گفتگو

بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے، کیسکو چیف سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر، حیات اللہ غلوئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انٹرنی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر اور حیات اللہ غلوئی نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جارہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

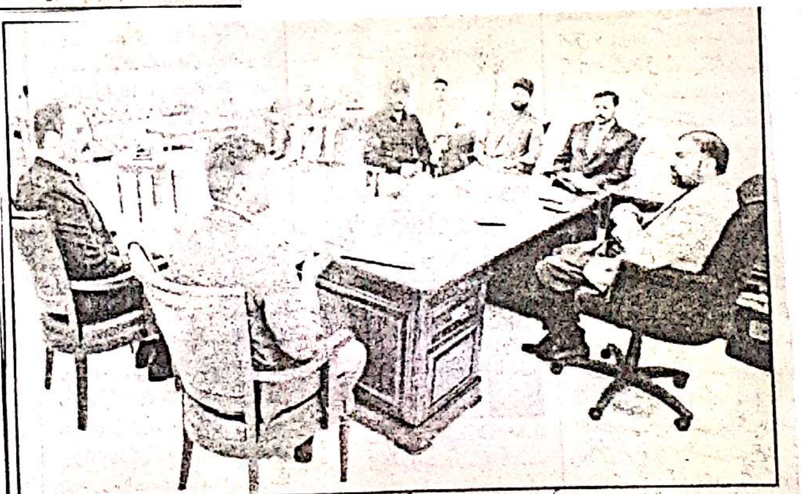

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیر اعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Da

1

10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 18 فروری 2025ء بمطابق 19 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-49

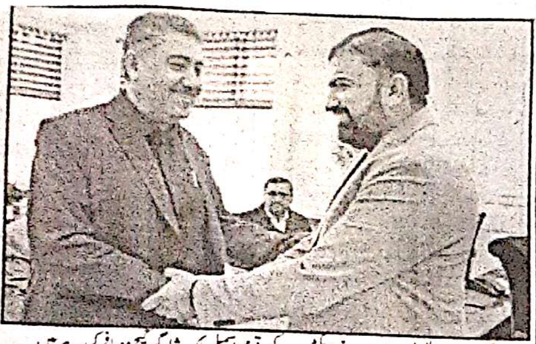

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج مصافحہ کر رہے ہیں

بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی مسائل کا مستقل حل نکالا جائے

وزیراعلیٰ کی کیسکو چیف کو ہدایت

بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے

موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے، کیسکو چیف سے ملاقات میں گفتگو

بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جارہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، وزیراعلیٰ کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیسکو کو ہدایت کی ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش بجلی کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے اور بجلی کی ترسیل کی بہتری کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں زرعی شعبے میں توانائی کے متبادل ذرائع اپنانا وقت کی ضرورت ہے تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات کم ہوں اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہو ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ سے ملاقات کے دوران کیا اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو سید یوسف شاہ نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بجلی کے ترسیلی نظام میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موسم گرما کی آمد سے قبل ہی گرم علاقوں میں برقی قلت اور مسائل کا خاطر خواہ سدباب کیا جائے تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کیسکو انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوام کو بجلی سے متعلق مشکلات سے نجات دلانے کے لیے جامع اور واضح حکمت عملی مرتب کی جائے اور اس پر تیزی سے عمل درآمد کیا

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

جائے انہوں نے کہا کہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تجویز کردہ برقی اسکیموں پر کام کی رفتار تیز کی جائے تاکہ عوام جلد از جلد ان کے فوائد حاصل کر سکیں انہوں نے تاکید کی کہ جن علاقوں میں عوام بجلی کے بل ادا کر رہے ہیں وہاں بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ صارفین کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو وزیراعلیٰ نے بجلی کی ترسیل اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دورافتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کی بہتری کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور توانائی کے متبادل ذرائع کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا کہ صوبے کے دورافتادہ علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے اور شمسی توانائی کے متبادل ذرائع کو فروغ دینے کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں سی ای او کیسکو نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے حوالے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے سے زرعی شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی اور کسانوں کو بجلی کے مسائل سے نجات ملے گی انہوں نے وزیراعلیٰ کو یقین دلایا کہ کیسکو عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا رہا ہے اور بجلی کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ صوبائی حکام اور مختلف شخصیات نے ملاقات کی جن میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ کیپٹن علی آزاد کی قیادت میں انٹرنی پائلٹس، سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر، حیات اللہ غلوئی اور رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج شامل تھے ملاقاتوں کے دوران مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا جن میں صوبے کی ترقی ہوابازی کے شعبے میں بہتری عوامی فلاح و بہبود اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات شامل تھے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انٹرنی پائلٹس سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی سمیت دیگر تکنیکی شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے تمام ممکنہ مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں بلوچستان میں ایوی ایشن کے فروغ سے ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے اور مقامی سطح پر مہارت یافتہ افراد کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے سابق نگران صوبائی وزیر یحییٰ خان ناصر اور حیات اللہ غلوئی نے بھی وزیراعلیٰ سے ملاقات کی اور مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اس دوران صوبے کی سیاسی و سماجی صورتحال عوامی مسائل اور ترقیاتی اقدامات پر گفتگو ہوئی وزیراعلیٰ نے اس موقع پر کہا کہ حکومت بلوچستان عوام کی فلاح و بہبود کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کر رہی ہے اور صوبے کے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد جاری ہے رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج نے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کی اور صوبے کی مجموعی ترقی، عوامی مسائل اور دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع کی یکساں ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں اور تمام شعبوں میں بہتری کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

(بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مولانا عبدالواسع کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

12

Balochistan Tim

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih I

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1013 QUETTA Tuesday February 18, 2025 /Sha'ban 19, 1446

CM for swift, permanent solution to electricity problems

Says govt taking all steps for public welfare, development of province

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday directed the CEO of QESCO to find a permanent solution to the electricity problems being faced by the people of the province and take concrete steps to improve electricity transmission.

He said that adopting alternative sources of energy in the agricultural sector is the need of the hour so that the difficulties being faced by farmers are reduced and agricultural production increases.

He expressed these views while talking to Chief Executive Officer (CEO) of Quetta Electric Supply Company (QESCO) Syed Yousuf Shah called on him here. On this occasion, Chief Executive Officer QESCO Syed Yousuf Shah gave a detailed briefing to the Chief Minister Balochistan on the challenges faced in the electricity transmission system and the steps being taken to solve them. The Chief Minister said that before the arrival of summer, electricity shortages and problems in hot areas should be adequately addressed so that the people would not have to face any problems. He also directed the QESCO administration to formulate a comprehensive and clear strategy to relieve the people from electricity-related problems and implement it quickly. He said that the proposal of the members of the provincial assembly, the pace of work on the proposed electricity schemes should be accelerated so that the people could get their benefits as soon as possible. He emphasized that uninterrupted power supply should be ensured in the areas where the people are paying electricity bills so that the consumers would not face any kind of problem. The Chief Minister directed continuous monitoring of the progress made on electricity transmission and solar energy projects and said that urgent steps should be taken to improve power supply in remote areas. He said that the Balochistan government is taking all possible steps to reduce the problems of the people and practical steps are also being taken to promote alternative sources of energy. The CEO QESCO informed the Chief Minister of Balochistan that work is underway on various projects to address the problems of power transmission in remote areas of the province and steps are also being taken to promote alternative sources of solar energy. The CEO QESCO informed about the project to convert agricultural tube wells to solar energy and said that this project would bring significant improvement in the agricultural sector and farmers will get relief from electricity problems.

He also assured the Chief Minister that QESCO is using all its capabilities to provide better facilities to the people and practical steps are being taken to resolve the electricity problems.

Meanwhile, members of the assembly, senior provincial officials and various personalities including DG Aviation Wing Captain Ali Azad, intern pilots, former caretaker provincial minister Yahya Khan Nasir, Hayatullah Ghilzai and member of the National Assembly Malik Shah Gurgaj called on the Chief Minister. During the meetings, they discussed various issues including the development of the province, improvement in the aviation sector, public welfare and other matters of mutual interest. Bugti, while talking to the intern pilots, said that all possible opportunities are being provided to the youth of Balochistan to move forward in aviation and other technical fields.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 13

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti talking to former caretaker provincial minister Yahya Khan Nasir on Monday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 ... /14

Daily
FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Bugti directs CEO QESCO to improve electricity distribution

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Sarfaraz Bugti has instructed QESCO to find a permanent solution to the electricity issues faced by the people of Balochistan and take solid steps to improve electricity distribution.

He expressed these views during a meeting with the Chief Executive Officer of QESCO, Syed Yusuf Shah, on Monday.

He emphasized the need to adopt alternative energy sources in the agricultural sector to reduce the challenges faced by farmers and increase agricultural production.

During the meeting, CEO QESCO, Syed Yusuf Shah, briefed the Chief Minister of Balochistan about the challenges in the electricity distribution system and the measures being taken to address them. Chief Minister Sarfaraz Bugti stated that sufficient measures should be taken to address the electricity shortage and related issues in the hot areas before the arrival of summer to avoid any inconvenience to the public.

He also directed the QESCO administration to devise a comprehensive and clear strategy to resolve electricity-related problems for the people and ensure its swift implementation.

He emphasized that the pace of work on the electricity schemes proposed by the provincial assembly members should be accelerated so that the public can soon benefit from them. The Chief Minister further stressed that uninterrupted electricity supply should be ensured in areas where people are paying electricity bills, so that consumers do not face any problems.

The Chief Minister instructed that continuous monitoring of progress on electricity transmission and solar energy projects be carried out. He also emphasized taking emergency measures to improve electricity supply in remote areas. He assured that the Balochistan government is taking all possible steps to alleviate the difficulties of the people and is also implementing practical measures to promote alternative energy sources.

The CEO of QESCO informed the Chief Minister of Balochistan that work is ongoing on various projects to resolve electricity distribution issues in remote areas of the province. Efforts are also being made to promote solar energy as an alternative source. The CEO also briefed the Chief Minister about the solar energy conversion project for agricultural tube wells, stating that the project will significantly improve the agricultural sector and relieve farmers from electricity-related issues. He assured the Chief Minister that QESCO is utilizing all its resources to provide better services to the public and is taking practical steps to solve electricity problems.

Chief Minister Sarfaraz Bugti meets with delegation of internee pilots led by DG Aviation Wing, Captain Ali Azad.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 15

حب میں جاری منصوبے مقررہ وقت پر مکمل کئے جائیں، علی حسن

بروقت تکمیل سے منصوبوں کے ثمرات عوام کو مل سکیں گے، صوبائی وزیر کی دورہ حب کے موقع پر گفتگو

حب (خ ن) صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو میر علی حسن زہری نے حلقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کیلئے حب کا دورہ کیا۔ صوبائی وزیر کو ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ حلقہ مواصلات تعمیرات ضلع حب انجینئر عبدالوہاب زہری نے ورکنگ وومن ہاسٹل کی سائیٹ کا دورہ کرایا اور منصوبے کے حوالے سے بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر نے کم لاگت کے پائیدار منصوبوں پر جاری ترقیاتی اسکیمات کو اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ضلع حب میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں کی مقررہ مدت میں کامیابی سے تکمیل یقینی بنانے میں محکمے کے افسران اپنی صلاحیتیں بروئے کار لائیں تاکہ اکثریتی آبادی مفاد عامہ کی اسکیمات سے مستفید ہوں۔ علی حسن زہری کو ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی۔

شعیب نوشیروانی سے حمزہ زہری کی ملاقات، مشیر بلدیات کا خیر مقدم

دونوں رہنماؤں کے درمیان عوامی مسائل حکومتی امور سمیت مختلف موضوع پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے محکمہ بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب احمد نوشیروانی سے انکے آفس میں ملاقات کی۔ صوبائی وزیر خزانہ نے آفس آمد پر صوبائی مشیر بلدیات کا خیر مقدم کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان عوامی مسائل حکومتی امور سمیت دیگر باہمی دلچسپی کے مختلف موضوع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ میر شعیب احمد نوشیروانی نے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کو صوبائی مشیر بلدیات کا منصب سنبھالنے پر مبارک باد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ میں آپ جیسے متحرک نوجوان کی شمولیت باعث افتخار ہے۔

ملک شاہ گورگیج نے وزیر اعلیٰ اور علی حسن زہری میں ثالثی کی کوشش شروع کردی

ملک شاہ کا پارٹی قیادت سے بھی رابطہ، مقصد وزیر اعلیٰ اور صوبائی وزیر کے درمیان جاری اختلافات کو حل کرنا ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری کے درمیان ثالثی کی کوشش شروع کردی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے ذرائع کے مطابق پیر کو رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں ملک شاہ گورگیج نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر میر علی حسن زہری کے درمیان جاری اختلافات کے خاتمے کی کوششوں کا آغاز کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماء بعدازاں اسلام آباد روانہ ہوگئے ہیں جہاں وزیر اعلیٰ کی سرکاری مصروفیات ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ ملک شاہ گورگیج کی جانب سے پارٹی کی مرکزی قیادت سے بھی رابطہ کیا گیا ہے۔

قلات میں لیویز اور ہرنائی میں مزدوروں پر حملہ قابل مذمت ہے، ظہور بلیدی

لیویز اہلکار علی نواز نے جواں مردی کے ساتھ دہشتگردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے قلات میں لیویز اور ہرنائی میں مزدوروں پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ لیویز اہلکار علی نواز نے جواں مردی کے ساتھ دہشتگردوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کی، بے گناہ مزدور کان کنوں کو نشانہ بنانے والے شرپسند عناصر انسان کہلانے کے مستحق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے ضلع ہرنائی میں نہتے مزدوروں پر IED حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکے میں شہید ہونیوالے بے گناہ مزدوروں کے لواحقین کے ساتھ اظہار افسوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بے گناہ مزدور کان کنوں کو نشانہ بنانے والے شرپسند عناصر انسان کہلانے کے مستحق نہیں اور دہشت گردوں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

امن وامان خراب کرنے والوں کی سازشیں کامیاب نہیں ہونگی، سلیم کھوسہ

کبھی اقلیتی برادری کبھی نہتے مزدوروں کو نشانہ بناتے ہیں، دشمنوں کو ترقی ہضم نہیں ہورہی

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی وزیر برائے مواصلات و بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم احمد کھوسہ نے سیکیورٹی فورسز پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امن وامان کو خراب کرنے والوں کی سازشیں کامیاب نہیں ہونگی، پاکستان و بلوچستان کی ترقی دشمنوں کو ہضم نہیں ہورہی، کبھی اقلیتی برادری تو کبھی نہتے مزدوروں کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے نشانہ بناتے ہیں، سیکورٹی فورسز دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کیلئے پرعزم ہے، دہشتگردی کے خلاف اس جنگ میں لیویز، پولیس، ایف سی سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے جوانوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ میر سلیم احمد کھوسہ نے قلات میں لیویز چیک پوسٹ سمیت ملک بھر میں سیکورٹی فورسز پر حملوں و خوارج کے خلاف آپریشنز میں جوانوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 8 FEB 2025

Page No. 16

گرین بیلٹ کو مزید زرخیز کسانوں کو مالی لحاظ سے مستحکم بنائیں گے، صادق عمرانی

پٹ فیڈر، کیرتھر اور کچھی کینالز کی تمام رونقوں بحال رکھنے کیلئے انجینئرز دن رات اپنی محنت کا سلسلہ جاری رکھیں، صوبائی وزیر اریگیشن

عرصے بعد گرین بیلٹ کو منصفانہ طریقے سے پانی کی تقسیم کار کا عمل شروع یہ کاشکاروں کے وسیع مفاد میں ہے، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ پٹ فیڈر کینال کیرتھر کینال اور کچھی کینال کی تمام رونقوں کو بحال رکھنے کیلئے انجینئرز دن رات اپنی محنت کا سلسلہ جاری رکھیں تاکہ بلوچستان کے گرین بیلٹ کو مزید زرخیز کر کے کاشکاروں اور کسانوں کو مالی لحاظ سے مزید مستحکم کیا جاسکے اور بلوچستان بھر کیلئے اجناس کی وافر مقدار کے حصول کو یقینی بنایا جائے اس حوالے سے انجینئرز پر لازم .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ ان کنالز سے ذیلی شاخوں کے تمام کاشکاروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائیں تاکہ چپے چپے کو مزید زرخیز کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی سیکرٹری اریگیشن حافظ عبدالماجد چیف انجینئر کنالز ناصر مجید سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیرآباد غلام سرور بنگلزئی اور پٹ فیڈر کینال ری ماڈلنگ کے پروجیکٹ ڈائریکٹر سمیع اللہ سمیت دیگر موجود تھے اجلاس کے موقع پر پٹ فیڈر کینال کی ری ماڈلنگ زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کار اور دیگر درپیش مسائل کے متعلق صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی کو تفصیلی بریفنگ دی گئی صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ کافی عرصے کے بعد بلوچستان کے گرین بیلٹ کو منصفانہ طریقے سے پانی کی تقسیم کار کا عمل شروع ہو چکا ہے یہ عمل نہ صرف کاشکاروں کے وسیع تر مفاد میں ہے

صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات لارہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

حکومت غریب و لاچار مریضوں کو دہلیز پر تمام وسائل فراہم کرے گی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ محکمہ صحت کے شعبے میں جدید اصلاحات لارہے ہیں تاکہ مریض اس سے مستفید ہوسکے غریب اور لاچار مریضوں کو ان کی دہلیز پر تمام وسائل فراہم کی جائے گی موجودہ صوبائی حکومت اولین ترجیح محکمہ صحت کی بہتری ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور تادیبی کارروائی کی جائے گی، یہ بات انہوں نے مختلف وفود .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت تین ہسپتال قائم کئے جاچکے ہیں، جبکہ مزید چار علاقوں میں اسپتالوں کے قیام پر کام ہورہا ہے بعض عناصر پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ ہم اپنے اثاثے بیچ رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم عوام کو بہتر علاج کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت اقدامات کررہے ہیں تمام تر پروپیگنڈے بے بنیاد ہیں جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے عوام کیلئے صحت کی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہمی کیلئے دن رات کوشاں ہیں انہوں نے کہا کہ سرکاری اسپتالوں کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے کام کررہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

مالداری کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، طیب لہڑی

محکمہ لائیواسٹاک مالداروں کو دستیاب وسائل میں رہ کر ہر ممکن سہولیات فراہم کررہے ہیں، سیکرٹری لائیو سٹاک

سبی (آئی این پی) سیکرٹری لائیواسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان محمد طیب لہڑی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مالداری کا شعبہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے محکمہ لائیواسٹاک سمیت مالداری کا شعبہ ملکی ترقی عوام کی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں سبی میلے کے موقع پر لگائی جانے والی مویشی منڈی مالداری کے حوالے سے سنگ میل ثابت ہوگی کامیاب ایونٹ پر تمام آفیسران ملازمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبی میں ملازمین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر، ڈائریکٹر جنرل لائیواسٹاک ڈاکٹر فاروق احمد ترین، ہارس اینڈ کیٹل شو کے انچارج، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیواسٹاک سبی ڈاکٹر فاروق احمد لونی سپرینٹنڈنٹ حاجی محمد انور رجک، بابو ممتاز احمد مجک سبی پریس کلب کے صدر حاجی سعید الدین طارق، آل پاکستان جرنلسٹس کونسل کے مرکزی جنرل سیکرٹری سید طاہر علی کے علاوہ محکمہ لائیواسٹاک کے دیگر آفیسران بھی موجود تھے سیکرٹری لائیواسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان محمد طیب لہڑی نے کہا کہ بلوچستان میں مالداری کی ترقی مویشی بانوں کی فلاح وبہبود کیلئے محکمہ لائیواسٹاک تمام وسائل استعمال کررہا ہے سبی سمیت بلوچستان کی 80 فیصد آبادی کا انحصار گلہ بانی پر ہے مالداری بلوچستان کے لوگوں کی زندگی میں بے حد اہمیت کی حامل ہے محکمہ لائیواسٹاک مالداروں کو دستیاب وسائل میں رہ کر ہر ممکن سہولیات فراہم کررہے ہیں لائیواسٹاک کے شعبے کی ترقی مضبوطی سے دیہی آبادی کی خوشحالی اور ملکی معیشت میں پیشرفت ثابت ہوتی ہیں سیکرٹری لائیواسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ بلوچستان محمد طیب لہڑی نے کہا کہ سبی میلے اپنی تاریخی حیثیت سے پاکستان سمیت دنیا بھر میں اپنی پہچان رکھتا ہے

CamScanner

پولیو پر قابو نہ پایا تو عالمی سطح پر پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، چیف سیکریٹری

بلوچستان میں 10 روزہ بگ کیچ اپ مہم شروع کردی گئی ہے، افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ پولیو پر قابو نہ پایا تو عالمی سطح پر پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے بلوچستان میں 10 روزہ بگ کیچ اپ مہم شروع کردی گئی ہے 4لاکھ بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں بگ کیچ اپ مہم کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی ٹیکوں کی بگ کیچ اپ مہم شروع کردی گئی، مہم 28 فروری تک جاری رہے گی جس کے دوران 4لاکھ بچوں کو 12 مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جا رہے ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان نے کہا کہ مہم میں 15سو ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں کرونا وائرس کے پھیلاؤ کے دوران جن بچوں کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگے ان کے لیے بگ کیچ اپ پروگرام شروع کیا گیا ہے۔

ایک ہفتے میں 4لاکھ بچوں کی پولیو ویکسین مکمل

12 مہلک بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جائینگے، چیف سیکرٹری

حکومت و محکمہ صحت مہم کو کامیاب بنانے کیلئے پرعزم، کمیونٹی لیڈرز و مذہبی و سماجی شخصیات بھرپور تعاون کریں، شکیل قادر خان

بچوں کو حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں یہ مہم بچوں کے محفوظ و صحت مند مستقبل کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگی، والدین سے اپیل

کوئٹہ (ن ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے گزشتہ روز بگ کیچ اپ (بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے) مہم کے دوسرے مرحلے کا باضابطہ افتتاح کیا چیف......... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے کے حوالے سے میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

سیکرٹری نے کہا کہ اس مہم کا مقصد پانچ سال سے کم عمر بچوں کو حفاظتی ٹیکے فراہم کرنا ہے تاکہ وہ 12 مہلک بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت اس مہم کو کامیاب بنانے کیلئے پرعزم ہیں انہوں نے مزید کہا کہ والدین کمیونٹی لیڈرز اور مذہبی و سماجی شخصیات کو اس مہم میں بھرپور تعاون کرنا چاہئے تاکہ کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکوں سے محروم نہ رہے

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگانے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 18

حکومت نے نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام شروع کر دیا، شاہد رند

معیاری تربیت کیساتھ وظیفہ دیا جائیگا، حکومت کا ہوابازی کے شعبے میں تاریخی اقدام ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے صوبے کے نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہوابازی کے شعبے میں نمایاں مقام دلانے کیلئے نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام (وائی پی ڈی پی-1) کا آغاز کر دیا ہے، پروگرام کے تحت نوجوانوں پائلٹس کو نہ صرف معیاری تربیت دی جائے گی بلکہ انہیں مالی معاونت کے طور پر وظیفہ بھی فراہم کیا جائے گا تاکہ وہ بلا کسی مالی دباؤ کے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنا سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ڈی جی ایوی ایشن کیپٹن علی آزاد کے ہمراہ صحافیوں کو نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان حکومت نے ہوابازی کے شعبے میں تاریخی قدم اٹھایا ہے جو ہوابازی کے فروغ میں سنگ میل ثابت ہوگا، پروگرام کے تحت نوجوان پائلٹس کو 200 اضافی فلائٹ آورز کی تربیت دی جائے گی جس سے ان کی عملی مہارت میں نمایاں بہتری آئے گی، پائلٹس کو نہ صرف معیاری تربیت دی جائے گی بلکہ انہیں مالی معاونت کے طور پر وظیفہ بھی فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں اور وائی پی ڈی پی-1 بلوچستان میں ہوابازی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ کی خصوصی ہدایت پر پروگرام کو فوری طور پر عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے۔

PAC کا محکمہ معدنیات و کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر اظہار تشویش

بقایا منافع اور مائننگ کمپنیوں سے رائلٹی کی عدم وصولی پر سخت موقف، بلوچستان کے حقوق واپس لیں گے، کمیٹی کا اعلان

کوئٹہ (خ ن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) بلوچستان کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان اسمبلی میں چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان کے علاوہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اے جی بلوچستان نصر اللہ جان، ڈی جی آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، چیف اکاؤنٹس آفیسر پی اے سی سید ادریس آغا، محکمہ قانون کے ایڈیشنل سیکرٹری مزمل زہری، محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور محکمہ خزانہ کے افسروں نے شرکت کی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا بلوچستان کے بقایا منافع اور مائننگ کمپنیوں سے رائلٹی کی عدم وصولی پر سخت موقف پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) نے محکمہ معدنیات اور کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر بلوچستان کے جائز منافع اور رائلٹی کی عدم وصولی کے معاملے پر تشویش کا اظہار کیا۔ یہ اجلاس محکمہ معدنیات اور کان کنی کے آڈٹ پیراز اور کمپلائنس رپورٹس پر غور کے لیے منعقد کیا گیا تھا، جس میں مالی بے ضابطگیوں اور بلوچستان کے مالی حقوق کی عدم ادائیگی کے معاملات زیر بحث آئے۔ سینڈک میٹلز لمیٹڈ سے بلوچستان کے 30 فیصد منافع کی عدم ادائیگی اور انکار۔ آئین کی 18 ویں ترمیم (آرٹیکل 38 جی) کے تحت بلوچستان سینڈک میٹلز لمیٹڈ (SML) کے خالص منافع کا 30 فیصد حصہ بلوچستان حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

دو امتحانی مراکز سے جعلی امیدوار، بڑی تعداد میں موبائل فون برآمد

چیئرمین بورڈ اور کنٹرولر کا تعمیر نو کالج اور ہائی سکول شفیق احمد خان پر چھاپہ، عملہ معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/خ ن) چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اور کنٹرولر نے دو امتحانی سنٹرز جعلی امیدوار اور موبائل فونز نقل کرنے پر دونوں امتحانی سینٹرز کے عملے کو معطل کر دیا، بورڈ ذرائع کے مطابق بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین میر اعجاز عظیم بلوچ، کنٹرولر امتحانات میڈم عابدہ کاکڑ نے وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی ہدایت پر میٹرک کے جاری امتحانات کے سلسلے میں تعمیر نو کالج اور گورنمنٹ ہائی سکول شفیق احمد خان میں قائم امتحانی سینٹرز پر چھاپہ مارا، اس دوران امیدواروں سے موبائل فونز، نقل کا مواد اور جعلی امیدوار پکڑ لئے، اس موقع پر چیئرمین میر اعجاز عظیم بلوچ اور کنٹرولر عابدہ کاکڑ نے دونوں امتحانی سینٹرز کے عملے کو معطل کر دیا۔ چیئرمین اور کنٹرولر کا کہنا تھا کہ وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی سختی سے ہدایات ہیں کہ نقل کی روک تھام کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں، بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات کا سلسلہ جاری ہے اور نقل کی روک تھام، موبائل کے استعمال کی ممانعت اور اپنی جگہ کسی اور کو بٹھانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایات ہیں بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات کے دوران دفعہ 144 نافذ ہے۔ امتحانی مراکز کے قریب کسی بھی غیر متعلقہ فرد کو گھومنے کی اجازت نہیں ہے ایسے افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائیگی۔

حکومت بلوچستان اور صادق پبلک اسکول کے اشتراک سے فلی فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان

داخلہ ٹیسٹ 21 فروری کو ہوگا، منتخب طلباء کو معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں گی، بیف اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان اور صادق پبلک اسکول بہاولپور کے اشتراک سے بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (بیف) کے تحت بلوچستان کے پسماندہ اضلاع کے ہونہار طلبہ و طالبات کے لیے فلی فنڈڈ اسکالرشپ کا اعلان کر دیا گیا ہے اس اسکالرشپ کے تحت منتخب طلبہ کو حکومت بلوچستان کے اخراجات پر معیاری تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں گی، بلوچستان ایجوکیشن انڈوومنٹ فنڈ (بیف) حکام کے اعلامیہ کے مطابق اس اسکالر شپ پروگرام کے لیے داخلہ ٹیسٹ 21 فروری کو دبئی محل ہیریٹیج ہال نیو سبزل روڈ (سی پیک روڈ) کوئٹہ میں ہوگا تمام اہل طلبہ و طالبات کو رول نمبر ایس ایم ایس کے ذریعے بھیجا جائے گا اور فون کے ذریعے مطلع کیا جائے گا جبکہ فہرست فیس بک اور ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کی جائے گی بیف اعلامیہ میں واضح کیا گیا کہ کے جی اور نرسری کے بچوں کا ٹیسٹ نہیں ہوگا انہیں بعد میں انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا۔ والدین اور طلبہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ بروقت ٹیسٹ میں شرکت کو یقینی بنائیں تاکہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔

MASHRIQ QUETTA

صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں، ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات عامہ

نیک محمد پاپال کا پریس کلب جعفر آباد کا دورہ، عمارت کی تعمیر کا ورک آرڈر ٹھیکیدار کے حوالے کر دیا

جعفر آباد (خ ن) صوبائی سیکریٹری انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ عمران خان کے احکامات کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن نیک محمد نے ضلع جعفر آباد میں انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی میں پریس کلب ڈیرہ اللہ یار کے امور کے حوالے سے ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگز بوستان خان چانڈیو پریس کلب جعفر آباد کے صدر دحنی بخش مگسی سے ملاقات کی اس موقع پر انہوں نے پریس کلب کی اراضی کا بھی جائزہ لیا اور پریس کلب کی از سرے نو تعمیر کے لیے ورک آرڈر بھی گورنمنٹ کنٹریکٹرز کے حوالے کیے۔ ایگزیکٹو انجینئر بوستان خان چانڈیو نے سب ڈویژنل افیسر عاشق علی بوبڑ کے ہمراہ انہیں آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پریس کلب کی از سر نو تعمیر کے لیے رکن صوبائی اسمبلی ہادیہ نواز بہرانی کے فنڈ سے کلب میں پریس کانفرنس ہال کمرے کچن سمیت دیگر تعمیراتی کام شروع کیا جائے گا ہماری بھرپور کوشش رہے گی کہ تمام ترقیاتی امور اپنی نگرانی میں جاری رکھے جائیں اس موقع پر پریس کلب کے صدر دحنی بخش مگسی نے بتایا کہ پریس کلب کی بلڈنگ 2009 میں تعمیر کی گئی تھی جو کہ 2010، 2012/ اور 2022 کے تباہ کن سیلاب سے مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ جس کی وجہ سے صحافیوں کو شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے مگر اب انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی میں رکن صوبائی اسمبلی ہادیہ نواز بہرانی کے فنڈ سے بلڈنگز کا تعمیراتی کام شروع کیا جا رہا ہے اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نصیر آباد ڈویژن نیک محمد پاپال نے کہا کہ انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ شعبہ نشریات سے تعلق رکھنے والے تمام صحافی برادری کے مسائل کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہیں انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری عمران خان کی کاوشوں سے رکن صوبائی اسمبلی ہادیہ نواز بہرانی کے فنڈز سے پریس کلب جعفر آباد کے لیے خصوصی گرانٹ حاصل کی گئی تاکہ پریس کلب کے صحافیوں کو جو مشکلات درپیش آ رہی ہیں ان کا تدارک کیا جا سکے محکمہ مواصلات و تعمیرات بلڈنگز کے انجینئرز پر لازم ہے کہ وہ تعمیراتی امور کی کڑی نگرانی کریں مدت تکمیل سے قبل ہی اس کی تعمیر کو یقینی بنانے کے علاوہ کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز قبول نہ کیا جائے۔

مائننگ کمپنیاں اربوں روپے کما رہی ہیں لیکن عوام کی حالت پر ترس آتا ہے، پی اے سی

اصغر علی ترین کی زیر صدارت اجلاس میں محکمہ معدنیات و کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر تشویش کا اظہار

ایس ایم ایل کے خالص منافع کا صوبہ 30 فیصد حصہ حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے، کمیٹی رکن زابد علی ریکی

صوبے کے بقایاجات روکنا آئین کی خلاف ورزی، احتجاج اور بلوچستان کے حقوق کیلئے لڑیں گے، اجلاس میں چیئرمین کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) بلوچستان کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں منعقد ہوا اجلاس میں کمیٹی کے اراکین کے علاوہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اے جی بلوچستان نصر اللہ جان، ڈی جی آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، چیف اکاؤنٹس آفیسر پی اے سی سید ادریس آغا، محکمہ قانون.......

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

کے ایڈیشنل سیکرٹری مزمل زہری، محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور محکمہ خزانہ کے افسران نے شرکت کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا بلوچستان کے بقایا منافع اور مائننگ کمپنیوں سے رائلٹی کی عدم وصولی پر سخت موقف پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) نے محکمہ معدنیات اور کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 19

سینیٹ، بلوچستان کے صنعتکاروں کو بینکوں سے قرضہ نہ ملنے پر تنازع

بلوچستان کے سینیٹرز کا نجی بینکوں کی جانب سے دو پسماندہ صوبوں کے صنعت کاروں کو قرضہ نہ دینے پر تحفظات کا اظہار

اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں، الاؤنسز میں اضافے کا بل متفقہ طور پر منظور، ایوان میں بلز پر اپوزیشن اور حکومتی اراکین کا ہنگامہ آرائی

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا میں خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے صنعتکاروں کو نجی بنکوں سے قرضہ نہ ملنے کے حوالے سے پیش کردہ بل تنازع کا باعث بن گیا، وفاقی وزیر مملکت برائے خزانہ نے کہا کہ اسٹیٹ بنک کے قوانین میں ترمیم صرف حکومت کی مشاورت سے ہوسکتی ہے، بل کے محرک نے نجی بنکوں کی جانب سے دو پسماندہ صوبوں کے بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

صنعت کاروں کو قرضہ نہ دینے پر تحفظات کا اظہار کیا گیا، حکومتی حلیف جماعت بلوچستان نیشنل پارٹی نے بل پر اپوزیشن کی حمایت کردی، ڈپٹی چیئرمین کی جانب سے بل پر رائے شماری نہ کرانے پر اپوزیشن کا شدید احتجاج، چیئرمین ڈائس کے سامنے کھڑے ہوکر بل کی کاپیاں پھاڑ دیں، ڈپٹی چیئرمین نے اجلاس کی کاروائی ملتوی کردی۔ سوموار کو سینیٹ اجلاس ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال ناصر کی سربراہی میں پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا اجلاس کے دوران سینیٹر محسن عزیز نے اسٹیٹ بنک ایکٹ 1956 میں مزید ترمیم کا بل پیش کیا اس موقع پر وزیر مملکت برائے خزانہ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 74 کے مطابق اسٹیٹ بنک کے قوانین میں ترامیم وفاقی حکومت کرسکتی ہے اس موقع پر وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور نے کہا کہ اسٹیٹ بنک کے قوانین میں تبدیلی آئین سے روگردانی ہوگی اس کو وفاقی وزیر خزانہ کو بھجوایا جائے اگر یہ کرلیا تو یہ اس ایوان کے اختیارات سے تجاوز ہوگی۔ سینیٹ نے اراکین پارلیمنٹ کی تنخواہوں اور الاؤنسز میں اضافے سے متعلق بل متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ پیر کو سینیٹ کا اجلاس ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کی زیر صدارت شروع ہوا، اجلاس کے دوران ملک میں مختلف واقعات اور حادثات میں شہید ہونے والے افراد کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی، فاتحہ خوانی سینیٹر شہادت اعوان نے کروائی۔ سینیٹر ذیشان خانزادہ نے انکم ٹیکس ترمیمی بل 2025 ایوان میں پیش کیا، حکومت کی مخالفت کے باوجود بل متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔ نفسیاتی صحت آرڈیننس 2001 میں مزید ترمیم کا بل بھی ایوان میں پیش کیا گیا، نفسیاتی صحت بل 2025 سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پیش کیا۔

31 انسانی اسمگلرز کا تعلق بلوچستان سے، بینک اکاؤنٹس، شناختی کارڈ بلاک

اسمگلنگ میں ملوث پاکستانیوں کی فہرست تیار کرلی گئی، حساس اداروں کی فہرست میں 160 فعال انسانی اسمگلرز کے نام اور پتے شامل

15 اسمگلروں کے نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ اور پی این آئی ایل میں ڈال دیئے گئے، یہ اسمگلرز پاکستان اور دوسرے ممالک سے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کی ہدایت پر انسانی اسمگلنگ میں ملوث پاکستانیوں کی فہرست تیار کرلی گئی، حساس اداروں کی فہرست میں 160 فعال انسانی اسمگلرز کے نام اور پتے شامل ہیں، رپورٹ کے مطابق فعال انسانی اسمگلرز میں سے 39 کا تعلق پنجاب، 34 کا تعلق سندھ ہے، خیبر پختونخوا میں 50، بلوچستان 31 اور اسلام آباد میں 6 اسمگلرز متحرک ہیں، 15 اسمگلروں کے نام پاسپورٹ کنٹرول لسٹ اور پی این آئی ایل میں ڈال دیئے گئے، یہ اسمگلرز پاکستان اور دوسرے ممالک سے انسانی اسمگلنگ میں ملوث ہیں، 4 اسمگلرز اس وقت پاکستان، 3 لیبیا، ایک انگلینڈ اور ایک یو اے ای بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

میں موجود ہیں، 6 انسانی اسمگلرز کی حالیہ لوکیشن کا ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا، تمام اسمگلرز کے بینک اکاؤنٹس منجمد، پاسپورٹ اور شناختی کارڈ بھی بلاک کردیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 18 FEB 2025

Page No. 20

محکمہ معدنیات میں مالی بے ضابطگیاں رائلٹی کی عدم وصولی کے معاملات

پی اے سی کے اجلاس میں سینڈک میٹلز سے 30 فیصد منافع کی عدم ادائیگی بھی سامنے آگئی

کمیٹی ممبران کا خصوصی اجلاس بلانے اور چیف سیکرٹری کو شکایت بھیجنے کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں محکمہ معدنیات میں مالی بے ضابطگیوں، بلوچستان کے جائز منافع اور رائلٹی کی عدم وصولی کے معاملات کھل کر سامنے آگئے، محکمہ معدنیات بلوچستان سینڈک میٹل لیمیٹڈ سے 2020-21 کے مالی سال میں 66 کروڑ روپے کی وصولی میں ناکام رہا، مائننگ رائلٹی اور کرایہ کی 40 کروڑ روپے (باقی صفحہ 5 نمبر 2)

کی عدم وصولی رہی، اجلاس میں مالی سال 2021-22 کے بجٹ میں محکمہ معدنیات کی جانب سے سنگین غلطیوں کا انکشاف بھی ہوا ہے۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں منعقد ہوا، اجلاس میں سینڈک میٹلز لیمیٹڈ سے بلوچستان کے 30 فیصد منافع کی عدم ادائیگی اور انکار کا معاملہ بھی سامنے آیا، اجلاس کو بتایا گیا کہ آئین کی 18 ویں ترمیم کے تحت بلوچستان سینڈک میٹلز لیمیٹڈ کے خالص منافع کا 30 فیصد حصہ بلوچستان حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے تاہم محکمہ معدنیات 2020-21 کے مالی سال میں 66 کروڑ روپے کی وصولی میں ناکام رہے، پیٹرولیم ڈویژن نے بلوچستان سینڈک میٹلز لیمیٹڈ کو بلوچستان حکومت کو ادائیگی روکنے کی ہدایت کی ہے۔ جس پر زابد علی ریکی نے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ آغاز حقوق بلوچستان فیصلہ اور آئین کی خلاف ورزی ہے۔ چیئرمین پی اے سی نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اعلیٰ سطح پر احتجاج کریں گے اور بلوچستان کے حقوق کے لیے لڑیں گے کمیٹی ممبران نے اس معاملے پر ایک خصوصی اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے اور چیف سیکرٹری و وزیر اعلیٰ کو باضابطہ شکایت بھیجی جائے گی۔ کمیٹی نے محکمہ معدنیات کے مالی سال 2021-22 کے بجٹ میں محکمہ معدنیات کی جانب سے سنگین غلطیوں کا انکشاف کیا۔

INTEKHAB QUETTA

پیٹرولیم ڈویژن نے سینڈک کمپنی کو 30 فیصد بلوچستان کو دینے سے روک دیا

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی بلوچستان کا اجلاس، صوبے کے بقایا منافع اور مائنگ کمپنیوں سے رائلٹی کی عدم وصولی پر سخت موقف، محکمہ معدنیات اور کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر تشویش کا اظہار

محکمہ معدنیات کے ڈی جی 2020-21 کے مالی سال میں 669.432 ملین روپے کی وصولی میں ناکام رہے 2020 سے ایس ایم ایل کو بلوچستان حکومت کو ادائیگیاں روکنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (آن لائن) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) بلوچستان کا اجلاس کمیٹی روم، بلوچستان صوبائی اسمبلی میں چیئرمین اصغر علی ترین کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین، کے علاوہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اے جی بلوچستان نصر اللہ جان، ڈی جی آڈٹ بلوچستان شجاع علی، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، چیف اکاؤنٹس آفیسر پی اے سی سید ادریس آغا، محکمہ قانون کے ایڈیشنل سیکرٹری مزمل زہری، محکمہ مائنز اینڈ منرلز اور محکمہ خزانہ کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا بلوچستان کے بقایا منافع اور مائنگ کمپنیوں سے رائلٹی کی عدم وصولی پر سخت موقف پبلک اکاؤنٹس کمیٹی بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

(PAC) نے محکمہ معدنیات اور کان کنی میں مالی بے ضابطگیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا، خاص طور پر بلوچستان کے جائز منافع اور رائلٹی کی عدم وصولی کے معاملے پر تشویش کا اظہار۔ یہ اجلاس محکمہ معدنیات اور کان کنی کے آڈٹ پیراز اور کمپلائنس رپورٹس پر غور کے لیے منعقد کیا گیا تھا، جس میں مالی بے ضابطگیوں اور بلوچستان کے مالی حقوق کی عدم ادائیگی کے معاملات زیر بحث آئے۔ سینڈک میٹلز لمیٹڈ سے بلوچستان کے 30 فیصد منافع کی عدم ادائیگی اور انکار۔ آئین کی 18 ویں ترمیم) آرٹیکل 38 جی (کے تحت بلوچستان سینڈک میٹلز لمیٹڈ (SML) کے خالص منافع کا 30 فیصد حصہ بلوچستان حاصل کرنے کا حق رکھتا ہے۔ تاہم، محکمہ معدنیات کے ڈائریکٹر جنرل 2020-21 کے مالی سال میں 669.432 ملین روپے کی وصولی میں ناکام رہے۔ 2020 سے پیٹرولیم ڈویژن نے SML کو بلوچستان حکومت کو ادائیگی روکنے کی ہدایت کی ہے۔ جس پر زابد علی ریکی نے تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ آغاز حقوق بلوچستان فیصلہ اور آئین کی خلاف ورزی ہے۔ چیئرمین PAC نے اس اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اعلیٰ سطح پر احتجاج کریں گے اور بلوچستان کے حقوق کے لیے لڑیں گے۔ کمیٹی ممبران نے اس معاملے پر ایک خصوصی اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا ہے اور چیف سیکرٹری و وزیر اعلیٰ کو باضابطہ شکایت بھیجی جائے گی۔ 2010 سے اب تک بلوچستان کو صرف 5.6 ارب روپے ملے ہیں، جبکہ وفاقی حکومت کو 8.5 ارب روپے ادا کرنے ہیں۔ مائنگ رائلٹی اور کرایہ کی 395.918 ملین روپے کی عدم وصولی بلوچستان منرل کنسیشن رولز 2002 کے قاعدہ 104 کے تحت کان کنی کی کمپنیوں پر لازم ہے کہ وہ ہر چھ ماہ بعد رائلٹی اور کرایہ ادا کریں، مگر 2019 سے 2022 کے دوران محکمہ معدنیات 395.918 ملین روپے کی وصولی میں ناکام رہا۔ 2019-2022 کے مسلسل آڈٹ رپورٹس میں اس مسئلے کو اجاگر کیا گیا لیکن کوئی اصلاحی اقدام نہیں لیا گیا۔

بلوچستان میں حکومتی ایئر ایمبولینس سروس کا آغاز

صوبے میں نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام وائی پی ڈی پی ون شروع کردیا گیا ہے جس کے تحت نوجوان پائلٹس کو دو سو اضافی فلائٹ آورز کی تربیت بھی دی جائے گی

پائلٹس کو تربیت کے ساتھ مالی معاونت کیلئے وظیفہ بھی دیا جائے گا، یہ اقدام پاکستان میں کسی بھی صوبائی حکومت کا پہلا تاریخی فیصلہ ہے، شاہد رند

کوئٹہ (آئی این پی) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں حکومتی ایئر ایمبولنس شروع کر دی گئی ہے ایئر ایمبولنس سروس میں بلوچستان کے نوجوان پائلٹس کو ٹریننگ دی جائیگی۔ اس موقع پر ان کے ہمراہ پریس کانفرنس میں ڈی جی ایوی ایشن ونگ بلوچستان کیپٹن علی آزاد اور ٹرینی پائلٹس بھی موجود تھے گزشتہ روز پریس بریفنگ کے دوران ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نوجوان پائلٹس کے لیے انقلابی اقدام کا آغاز کیا ہے بلوچستان میں نوجوان پائلٹ ترقیاتی پروگرام وائی پی ڈی بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

پی۔ 1 شروع کر دیا گیا جس کے تحت نوجوان پائلٹس کو 200 اضافی فلائٹ آورز کی تربیت دی جائے گی۔ پائلٹس کو تربیت کے ساتھ مالی معاونت کے لیے وظیفہ بھی دیا جائے گا یہ اقدام پاکستان میں کسی بھی صوبائی حکومت کا پہلا تاریخی فیصلہ ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لیے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔ وائی پی ڈی پی۔ 1 بلوچستان میں ہوابازی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا بلوچستان کے نوجوانوں کو ہوابازی کے شعبے میں عالمی مسابقت کے قابل بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہوابازی کے شعبے میں نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 3

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 21

سی پیک منصوبوں سے بلوچستان کو کوئی فائدہ نہیں ملا

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

مزاکرات کے کارگر ہونے کے امکان کم ہیں، گوادر پورٹ اور ایئرپورٹ بظاہر حربی مقاصد کے لئے استعمال ہونے کا خدشہ ہے

گوادر کتاب میلہ میں منعقدہ بلوچستان کی موجودہ صورت حال کے موضوع پر منعقد ہونے والے سیشن میں گفتگو

گوادر (بیورو رپورٹ) بلوچستان میں اس وقت لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین رخ اختیار کر چکا ہے۔ بلوچستان کے معروضی حالات میں مزاکرات کے کارگر ہونے کے امکان کم ہیں۔ گوادر پورٹ اور ایئرپورٹ بظاہر حربی مقاصد کے لئے استعمال ہونے کا خدشہ ہے۔ سی پیک کے منصوبوں سے بلوچستان کو کوئی فائدہ نہیں ملا ہے۔ آئین پر عمل کرنے سے ریاست کی سمت درست ہو سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابقہ وزیراعلیٰ بلوچستان بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے آر سی ڈی کونسل کے زیر اہتمام گوادر کتاب میلہ میں منعقدہ بلوچستان کی موجودہ صورت حال کے موضوع پر منعقد ہونے والے سیشن میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس سیشن کی میزبانی ملک کے معروف صحافی و مصنف مظہر عباس کر رہے تھے۔ میزبان کی طرف سے پوچھے گئے تیز و تند سوالات کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے بارے میں مقتدرہ کی پالیسی عوام دوست نہیں بلکہ بلوچستان کے لئے سیکورٹی نقطہ نظر سے پالیسیاں مرتب کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چار پانچ اضلاع کے سوا اکثریتی اضلاع میں مقتدرہ کے منظور نظر اسمبلی تک پہنچتے ہیں اور اکثریتی اضلاع میں جاگیرداری اور قبائلیت ہے جہاں سماجی ارتقاء ل کا تصور محال ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جو اسمبلی چل رہی ہے وہ میچ ہیں اپنی سیاسی زندگی میں ایسی میچ حکومت نہیں دیکھی ہے جو آکشن کے ذریعے معرض وجود میں لائی گئی ہے، جن اسمبلی ممبران نے آکشن کے ذریعے اسمبلی تک رسائی حاصل کی ہے وہ فریڈ کا خواہاں ہیں یہی وجہ ہے کہ بلوچستان میں گورننس کے مسائل نے جنم لئے ہیں جس کے نتیجے میں سماجی اور اقتصادی تبدیلی متاثر ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں بے تحاشا بدعنوانی ہے جس کی انٹرنیشنل ٹرانسپرنسی کے اداروں نے بھی نشاندہی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک فیڈریشن یونٹ ہے فیڈریشن میں تمام اکائیوں کے اختیارات متعین کئے گئے ہیں لیکن بدقسمتی سے فیڈریشن کے دیگر اکائیوں کو اختیارات کو تسلیم نہیں کیا جاتا ہے اور طاقت کا منبع مقتدرہ نے خود سنبھالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے بلوچ اکابرین نے جمہوری جدوجہد کی راہ میں طویل قید کاٹی ہیں اور مصائب سہے ہیں ہم بھی جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں لیکن ہماری وہ قوت نہیں کہ ہم اب تک درپیش چیلنجز کا مقابلہ نہیں کر پائے ہیں لیکن ہم مایوس نہیں ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ سنگین شکل اختیار کر چکا ہے لیکن اعتماد سازی کی فضاء ل کو ہموار کرنے اقدامات بروئے کار نہیں لائے جا رہے۔ بلوچستان کے معروضی حالات میں مذاکرات کی کامیابی کا کوئی امکان نہیں ہے اب چیزیں بہت آگے نکل چکی ہیں ایک وقت تھا جب میں وزیراعلیٰ تھا تو ہم نے کوشش کی کہ مزاکرات ہوں لیکن اس عمل کو بدقسمتی سے آگے جانے نہیں دیا گیا۔ انہوں نے سی پیک منصوبوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان یا گوادر کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ملا ہے ایک بہت بڑا ایئرپورٹ بنایا گیا ہے جب پورٹ کا افتتاح کیا گیا تھا تو اس میں مقامی لوگ کم تھے، گوادر ایئرپورٹ کو بظاہر آگے حربی مقاصد کے لئے استعمال میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالات کی بہتری کے لئے اعتماد سازی کی فضاء ل ہموار کرنے کی ضرورت ہے جب تک بلوچستان بارے پالیسی تبدیل نہیں ہوگی بلوچستان اسی طرح سلگتا رہے گا ہر ادارے کو آئین کے دائرہ اختیار میں رہ کر کام کرنا ہوگا جب آئین پر عمل ہوگا تب تمام چیزیں ٹھیک ہونگی لیکن المیہ یہ ہے مقتدرہ آئین کو بھی نہیں مانتا ایسے ملک نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ کتاب اور اظہار رائے پر پابندی کسی بھی مہذب ریاست کا آئینہ دار نہیں کتابوں پر پابندی وہاں لگائی جاتی ہے جہاں ریاستیں اور تہذیب زوال پزیر ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اہلیان بلوچستان کو ووٹ کا حق بھی حاصل نہیں یہاں پر مرضی کے نتائج تیار کر کے ڈمی نمائندوں کو پارلیمنٹ میں بھیجا جاتا ہے جو صرف حکم بجا آوری کا کام کرتے ہیں۔ مجھے مری معاہدہ کا ایک ہفتے بعد علم ہوا۔ سیشن میں حق دو تحریک کے سربراہ جماعت اسلامی کے صوبائی امیر و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حق دو تحریک کے کاز اور جدوجہد میں کوئی سہرا نہیں آیا ہے ہماری تحریک کی بدولت جو خوف کا ماحول تھا وہ ختم ہوگیا ہے اب جب بھی کوئی نوجوان لاپتہ ہوتا ہے یا زیادتی کی جاتی ہے لوگ شاہراہیں بند کر کے احتجاج کرتے ہیں۔ اگر یہ تحریک نہیں ہوتی یا تو میں خودکشی کرتا یا پہاڑوں پر چلا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں صوبائی وزراء ل اور حکومتی نمائندگان پوائنٹ اسکورنگ کے لئے اپوزیشن بنچوں پر بیٹھے ہوئے ارکان کو ٹوکتے ہیں تاکہ ان کے نمبر بڑھیں لیکن میں اسمبلی میں خاموش نہیں بیٹھا ہوں لاپتہ افراد سمیت تمام مسائل پر اپنا احتجاج ریکارڈ کرتا ہوں بلوچستان میں جو ظلم و زیادتی روا رکھی جاتی ہے میں آواز بلند کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقہ میں ایک استانی کے تبادلے کے لئے مداخلت کی جاتی ہے جس سے یہی اخذ کیا جا سکتا ہے کہ بلوچستان کے معاملات کون چلا رہے ہیں مقتدرہ کی پالیسیوں کی وجہ سے بلوچستان میں حالات دگرگوں ہے، مقتدرہ بلوچستان کے مسئلہ کو حل کرنا نہیں چاہتا وہ اپنی پالیسی کے تحت بلوچستان کو چلانا چاہتا ہے جو ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کبھی بھی اقتدار میں نہیں رہا نہ جماعت اسلامی کو دوسروں کی طرح اقتدار میں لایا گیا ہے لیکن پھر جماعت اسلامی کو پرو اسٹیبلشمنٹ کہا جاتا ہے جو ناقابل فہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساتھ بنگالیوں کی طرح سلوک روا رکھا جا رہا ہے یہاں کے حکمرانوں کو بلوچستان کے وسائل اور ساحل بہت اچھے لگتے ہیں لیکن لوگ اچھے نہیں لگتے، ریکوڈک ان کو پیاری لیکن یہاں کے لوگوں کے ساتھ تیسرے درجے کی شہری کا سلوک رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی جماعتوں بشمول جماعت اسلامی سے بھی غلطیاں ہوئی ہیں نواب اکبر خان بگٹی پر بھی برے الزام لگائے گئے تھے لیکن غلطیوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے، ہم پارلیمانی اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں جو نوجوان آج مزاحمتی سیاست کر رہے ہیں وہ بھی ہمارے شاگرد ہیں۔ ہم بھی سیاسی و جمہوری مزاحمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کا بڑا چرچا ہے حکمران کریڈٹ لیتے تھکتے نہیں کہ ہم نے اربوں روپے کی سرمایہ کاری کر کے پورٹ، ایکسپریس وے اور بین الاقوامی ہوائی اڈہ بنایا ہے لیکن پورٹ پر بحیثیت عوامی نمائندہ مجھے بھی جانے کی اجازت نہیں ایکسپریس وے پر ہم سفر نہیں کر سکتے اور نہ ہی ایئرپورٹ جا سکتے ہیں ہاں سی پیک کے بعد چیک پوسٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ سی پیک سے بلوچستان کو ایک پائی کا بھی فائدہ نہیں ملا ہے سی پیک منصوبہ کے تحت اورنج لائن ٹرین لاہور میں چلائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک یہاں کے اصل حکمران چاہے ان کا تعلق اسلام آباد سے ہو یا پنڈی سے جب تک وہ اپنی پالیسی پر نظرثانی نہیں کرتے بلوچستان میں تبدیلی نہیں آسکتی، بلوچستان کے بارے میں حکمرانوں کو اپنی مائنڈسٹ بدلنی ہوگی تب جا کر چیزیں معمول پر آسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی لوگوں نے مسلح جدوجہد اختیار کی ہے وہ جبر اور ناانصافیوں کی وجہ سے کی ہے بلوچستان میں مسلح جدوجہد جبر اور ناانصافیوں کا نتیجہ ہے جس کی وجہ سے بلوچ نوجوان بندوق لے کر پہاڑوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 22

صوبائی حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں متحد ہے، جعفر جارج

وزیراعلیٰ بلوچستان صوبے کی تعمیر و ترقی میں سب کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء سابق صوبائی وزیر جعفر جارج نے کہا ہے کہ حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں متحد اور مثبت کردار ادا کررہی ہے جس کی وجہ سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے ایک سالہ کارکردگی قابل ستائش ہے۔ تعلیم، صحت کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں جس کے ثمرات عوام تک منتقل ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

ہورہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر دیگر اقلیتی رہنماء بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، فریال تالپور اچھی سوچ کے مالک ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی قابل تعریف ہے ان پر اعتماد کا اظہار کرتے ہیں صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے دستیاب وسائل میں رہ کر موثر اقدامات کررہے ہیں جس کے مثبت اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ صوبے میں بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے دن رات محنت کررہے ہیں کیونکہ حالات آج کے نہیں بلکہ کافی عرصے سے چلے آرہے ہیں جس کی بہتری پر وقت لگے گا صوبے کی تعمیر و ترقی میں سب کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں

INTEKHAB QUETTA

پشتونخواہ میپ کا حکومت کی نجکاری پالیسیوں پر سخت تشویش کا اظہار

تنظیم نو کے نام پر یوٹیلیٹی اسٹورز سے 3 ہزار ڈیلی ویجز ملازمین کو برخاست کرنا نان شبینہ کا محتاج کرنے کے برابر ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں فارم 47 کی حکومت کی نجکاری پالیسیوں و ملازمین کش اقدامات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن میں تنظیم نو کے نام پر ایک ہی دن تقریبا تین ہزار ڈیلی ویجز ملازمین کو بہ یک قلم جنبش برخاست کرنے کا اقدام ہزاروں خاندانوں کو نان شبینہ کے محتاج بنانے کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کو ختم کرنے اور 50

بقیہ نمبر 23 صفحہ 5 پر

ارب کی سبسڈی بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا جس پر سیاسی جمہوری پارٹیوں کے آواز بلند کرنے اور ملازمین کے احتجاجی دھرنے کے بدولت حکومت نے یہ فیصلہ واپس لینے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن اب ایک بار پھر تنظیم نو کے نام پر تین ہزار سے زائد ڈیلی ویجز ملازمین کو فارغ کردیا گیا جو کہ سالہا سال سے ملازمت کررہے ہیں اور اس وقت اکثر اوور ایج بھی ہوچکے ہیں جو کہ کئی اور بھی ملازمت نہیں کرسکتے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نجکاری کمیشن کی جانب سے اگلے مرحلے میں یوٹیلیٹی سٹورز کی نجکاری کے ساتھ مزید بیروزگاری میں اضافہ ہوگا۔ حکومت پہلے ہی آئی ایم ایف کے قرضوں تلے ہیں اور ملک میں بدترین مہنگائی، بدترین بیروزگاری کا دور دورہ ہے۔ ایسے میں اس قسم کے ناروا اقدامات سے نہ صرف ملازمین بیروزگار ہونگے بلکہ ہزاروں خاندانوں کا ذریعہ معاش ختم ہوگا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے زیر اہتمام مزید یوٹیلیٹی سٹورز کو فعال بنا کر غریب عوام کو سستی اشیاء کی فراہمی، اشیاء پر سبسڈی دی جاتی اور ایسے وقت میں کہ ماہ رمضان پر خصوصی ریلیف اسبسڈی دی جاتی لیکن حکومت نے ملازمین کو ہی برخاست کردیا۔

محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ پر بھرتیاں کھلا مذاق ہے، نیشنل پارٹی

خالی اسامیوں کو این ٹی ایس اور پبلک سروس کمیشن کے ذریعے پر کیا جائے، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے محکمہ تعلیم میں کنٹریکٹ بھرتیوں کو لوگوں کے ساتھ کھلا مذاق قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ تعلیم میں موجود خالی آسامیوں کو این ٹی ایس اور پبلک سروس کمیشن کے ذریعے فوری طور پر مستقل بنیادوں پر پر کیے جائیں۔ کنٹریکٹ پر بھرتیوں سے اقربا پروری اور سفارشی کلچر کو فروغ دیا جارہا ہے جعلی اسناد و بدعنوانی کی بھرمار کردیا گیا، پارٹی

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

ترجمان نے کہا ہے کہ ضلع کیچ میں کنٹریکٹ بھرتیوں میں اقربا پروری اور جعلسازی کے نام پر کمیٹی اراکین کو معطل کیا گیا مگر ریکروٹمنٹ کمیٹی کے سربراہ ڈپٹی کمشنر کیچ سے کوئی باز پرس تک نہیں کی گئی کیونکہ وہ سونے کا انڈا دینے والی مرغی ہے اس لیے ان کو چھوڑ کر دیگر کے خلاف کاروائی کی گئی جو حکومتی نااہلی اور پسند و ناپسند کا اعلیٰ ثبوت ہے۔ بلوچستان میں محکمہ تعلیم مکمل طور پر ٹھیکے پر چل رہا ہے تمام اہم پوسٹوں پر تعیناتیوں پر باقاعدہ بولیاں لگ گئیں جہاں بورڈ کے چیرمین کا منصب برائے فروخت ہو وہاں امتحانات میں شفافیت ممکن نہیں، نقل کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات ٹوپی ڈرامے کے علاوہ کچھ نہیں صوبہ میں جب دس ہزار سے زائد اساتذہ کی اسامیاں خالی ہوں تو معیار تعلیم کا کیا حال ہوگا حکومت پہلے تعلیمی اداروں میں میرٹ کی بنیاد پر اساتذہ تعینات کرکے تعلیمی ماحول فراہم کرے اس کے بعد نقل کی روک تھام کا خواب دیکھے، حکومت تعلیمی نظام میں بہتری لانے میں مکمل ناکام ہوچکے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 23

قلعہ عبداللہ، مستونگ، پنجگور میں فائرنگ 4 افراد جاں بحق، 3 شدید زخمی

جنگل پیرعلیزئی میں کامران نے فائرنگ کرکے محمد ابراہیم کو قتل کردیا گلی لاجور میں تکرار پر اکمل جاں بحق

مستونگ میں عزیز احمد پنجگور میں حمد نامی نوجوان قتل، قلات میں تین گاڑیاں ٹکرا گئیں تین افراد شدید زخمی

کوئٹہ، اندرون بلوچستان (سٹی رپورٹر، نامہ نگار) قلعہ عبداللہ میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ہوگئے تفصیلات کے مطابق پہلا واقعہ جنگل پیرعلیزئی میں کامران ولد امان اللہ سکنہ قندھار نے فائرنگ کرکے محمد ابراہیم ولد سید رحمان قوم ورک سکنہ کوبنہ موقع .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

پر جاں بحق ہوگئے جبکہ دوسرے واقع میں گلی لاجور میں تکرار پر فائرنگ سے اکمل ولد شائستہ خان حبیب زئی سکنہ لاجور گلستان موقع پر جاں بحق ہوگئے لاشوں کو ضروری کاروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیا گیا جبکہ مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہیں۔ مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کردیا لیویز کے مطابق گزشتہ شب مستونگ میں ولی خان تھانے کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا لاش ہسپتال منتقل کردی گئی

کوہلو میں نامعلوم افراد نے لیویز چوکی کو نذر آتش کردیا

واقعہ وند کے علاقے تھرہ میں پیش آیا، تحقیقات کا آغاز کردیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوہلو کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے گزشتہ شب لیویز چوکی کو نذر آتش کردیا لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم ملزمان نے ماوند کے........ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

علاقے تھرہ میں واقع لیویز چوکی کو آگ لگادی جس سے تمام چوکی جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئی لیویز حکام نے واقعات کی تحقیقات شروع کردی۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو کے علاقے میں نامعلوم افراد نے لیویز چوکی کو نذر آتش کردیا

کوئٹہ (آن لائن) کوہلو کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے گزشتہ شب لیویز چوکی کو نذر آتش کردیا لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم ملزمان نے ماوند کے علاقے تھرہ میں واقع لیویز چوکی کو آگ لگادی جس سے تمام چوکی جل کر راکھ کا ڈھیر بن گئی لیویز حکام نے واقعات کی تحقیقات شروع کردی۔

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، ڈکیتی کیس میں مطلوب 3 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد کی کارروائی ڈکیتی میں مطلوب 3 ملزمان گرفتار، موٹر سائیکل برآمد تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حسنین وارث کی ہدایت اور ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد گل حسن ببرانی کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ انسپکٹر محمد پنھل جمالی ہمراہ سب انسپکٹر محمد محرم قمبرانی کارروائی کرتے ہوئے بقیہ نمبر 34 صفحہ 5 پر

عبدالوحید ولد محمد علی قوم کھوسہ، محمد اسماعیل ولد عبدالرحیم قوم گھسی ساکن جھل گھسی اور زاہد علی ولد امیر جان قوم گھسی ساکن سندھ کو گرفتار کرلیا۔ ملزمان کے قبضے سے موٹر سائیکل 70 CD ماڈل 2019 برآمد کرلی گئی۔ ملزم زاہد حسین کے قبضے سے ڈکیتی میں استعمال ہونے والا ٹی ٹی پسٹل بھی برآمد کرلیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 FEB 2025

Page No. 25

نوشکی: لیڈی ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی، خواتین مریضوں کو مشکلات کا سامنا

پرائیویٹ کلینکس میں کام کرنے والے لیڈی ڈاکٹروں کی چاندی، لیڈی ڈاکٹرز تعینات کی جائیں، بلدیاتی نمائندے

نوشکی (نامہ نگار) یونین کونسل جمالدینی کے کونسلر میر محمد اشرف جمالدینی حیدر جمالدینی یونین کونسل کیشنگی کے چیئرمین محمد انور مینگل یونین کونسل بانک مل کے چیئرمین میر عبدالرحمان لانگو چیئرمین یونین کونسل صاحبزاد حاجی گل رودینی میونسپل کمیٹی کے کونسلر ایڈووکیٹ لیاقت علی مینگل زوہیب ساسولی اور محمد رمضان زہری نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ایک سال سے میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال سمیت نوشکی ڈسٹرکٹ میں لیڈی ڈاکٹروں کی آسامیاں خالی ہیں خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سرکاری ہسپتالوں میں لیڈی ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے پرائیویٹ کلینکس میں کام کرنے والے لیڈی ڈاکٹروں کی چاندی ہوگئی ہے جو اپنی من مانی کرتے ہوئے غریب خواتین کو لوٹ رہی ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، وزیر صحت سے مطالبہ کیا ہے کہ میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں گائناکالوجسٹ سمیت لیڈی ڈاکٹروں کی تعیناتی کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کا آج صوبے بھر میں احتجاج کا اعلان

صوبے کی سرحدوں ژوب، لورالائی، رکھنی، حب اور ڈیرہ اللہ یار میں کسی بھی قسم کی لوڈنگ کے آنے اور جانے کی اجازت نہیں ہوگی، لوڈنڈنگ اور ان لوڈنگ مکمل بند ہوگی

17 فروری کو جو گاڑی لوڈ ہوئی ہوگی ان کیلئے آج صبح دس بجے تک آنے اور جانے کی اجازت ہوگی، ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو مختلف علاقوں میں گشت کرے گی، جاری بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی ہیڈ آفس سے جاری کردہ بیان میں 18 فروری 2025 سے سندھ پنجاب اور خیبر پختون خواہ کے لیے حکومت نے ایکسل لوڈ غیر تسلیم شدہ نافذ کرنے اور ہمارے ٹرانسپورٹروں کو بھاری جرمانے چالان اور غیر ضروری چیک پوسٹوں پر غیر ضروری تنگ کرنے اور جا بجا بھتہ خوری کے خلاف احتجاج کا اعلان کر دیا گیا ہے 18 فروری 2025 سے بلوچستان سے لوڈنگ ان لوڈنگ مکمل بند ہوگی اور بلوچستان کے سرحدوں ژوب لورالائی رکھنی حب چوکی ڈیرہ اللہ یار میں کسی قسم کی لوڈ گاڑیوں کی آنے اور جانے کی اجازت نہیں ہوگی 17 فروری 2025 سے جو گاڑیاں لوڈ ہوئی ہے ان کے لیے 18 فروری صبح 10 بجے تک آنے اور جانے کی اجازت ہوگی بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسیشن نے ایک کمیٹی تشکیل دی جو کہ

بقیہ نمبر 37 صفحہ 5 پر

گاڑیاں لوڈ ہوئی ہے ان کے لیے 18 فروری صبح 10 بجے تک آنے اور جانے کی اجازت ہوگی بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسیشن نے ایک کمیٹی تشکیل دی جو کہ چین کاریز بچ ڈگاری اور دیگر علاقوں میں گشت کریں گی لہذا انجمن تاجران کول مائنز فروٹ و کنٹینل مار بلز کرومائیٹ بازار میں پرچون کمپنیاں اور دیگر سے تعاون کی اپیل کی جاتی ہے کہ وہ 18 فروری سے لوڈنگ نہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان

Bullet No. 6 18 FEB 2025

Page No. 26

توانائی کے بحران پر قابو پانا، ایک محفوظ مستقبل کی طرف سفر کا آغاز ہے، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ "بلوچستان سینٹر فار ایکسیلینس ان رینیوایبل انرجی" کا آغاز صوبے میں پائیدار توانائی کے حل کے حصول میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ پاکستان اور جرمنی کے درمیان یہ شراکت داری بلوچستان میں سماجی واقتصادی ترقی اور پائیدار توانائی کے حل پیش کرنے کے عزم کا مظہر ہے۔

بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام، جو صوبے کے ہر ضلع تک رسائی رکھتا ہے، اس کی ٹیم کی انتھائی محنت اور خدمات قابل ستائش ہیں۔ اس موقع پر بیوٹمز یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، بلوچستان یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، وویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر روبینہ مشتاق، اے جی بلوچستان نصر اللہ جان، ایڈیشنل سیکرٹری انرجی صاحبزادہ نجیب اللہ، بی آر ایس پی کے چیئرمین ملک انور سلیم کاسی، ڈاکٹر طاہر رشید، نصر اللہ خان بڑیچ اور دیگر اہم شخصیات موجود تھیں۔

گورنر بلوچستان نے لانچنگ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سینٹر فار ایکسیلینس کا قیام صوبے کی ترقی کو پائیدار اور ماحول دوست بنائے گا۔ انہوں نے بی آر ایس پی اور پیٹریپ فاؤنڈیشن کے درمیان اس اہم اقدام کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ اقدام پاکستان اور جرمنی کے درمیان سماجی و اقتصادی ترقی کی ایک نئی راہ ہموار کرے گا۔

توانائی کے بحران پر قابو پانا، ایک محفوظ مستقبل کی طرف سفر کا آغاز ہے۔ گورنر مندوخیل نے بی آر ایس پی کی کاوشوں کی سراہنا کی اور اسی ادارے کو صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والا قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان اس طرح کے منصوبوں کے ثمرات عوام تک پہنچانے کیلئے مکمل تعاون فراہم کرے گی۔

آخر میں، گورنر بلوچستان نے تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں، ماہرین اور منتظمین میں یادگاری شیلڈز تقسیم کیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 FEB 2025 Page No. 27

گوادر کتب میلہ، بلوچستان علم، محبت، امن و آشتی کی سرزمین!

کتب بینی قوموں کی زندگی میں بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ ہر قسم کی ترقی کے دروازے انہی کنجیوں سے کھلا کرتے ہیں۔ کتابوں کے بغیر تاریخ گونگی، ادب بے بہرہ، سائنس لنگڑی اور خیالات اور سوچیں ساکت ہوتی ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ کتابوں کے بغیر انسان ادھورا ہے۔ مطالعے سے انسان کے اندر مثبت اور مضبوط سوچ پیدا ہوتی ہے۔ دورِ جدید میں نئے ذرائع کے باوجود کتب بینی کا شوق نوجوانوں میں پایا جاتا ہے۔ بلوچستان ادب، تاریخ، ثقافت، قدیم ورثہ کے حوالے سے مرکزیت رکھتا ہے بلوچستان تہذیب وتمدن کے حوالے سے بھی اپنی منفرد پہچان رکھتا ہے۔ بہرحال بلوچستان کی زرخیز سرزمین نے نامور تاریخ دان، ادیب، شعراء پیدا کئے ہیں جنہوں نے بلوچستان کی تاریخ، ثقافت، زبان، ادب پر بہت ساری کتابیں لکھی ہیں۔ بلوچستان کا دارالخلافہ کوئٹہ کا مرکزی ومصروف ترین شاہراہ جناح روڈ کا چینکی ہوٹل ہوں یا بڑی کتابوں کی دکانیں یہاں سیاسی طالبعلم، ادیب، تاریخ دان، شعراء کی بیٹھک لگتی تھی جبکہ کتابوں کی دکانیں بھی آباد ہوتی تھیں مگر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ جناح روڈ سے کتابوں کی دکانوں میں کمی سے بلوچستان میں کتب بینی کا رجحان ختم ہوگیا بلکہ یہ رجحان آج بھی موجود ہے۔ بلوچستان کے ساحلی پٹی گوادر میں چار روزہ کتب میلہ میں 28 لاکھ روپے سے زائد کی کتابیں فروخت ہوئیں، ان میں 10 لاکھ روپے کی بلوچی اور 18 لاکھ روپے کی اردو اور انگریزی زبانوں کی کتابیں شامل ہیں۔ کتب میلے میں فروخت ہونے والی کتابوں میں ادب، ناول اور شاعری کے مجموعے بھی شامل ہیں۔ 2023 میں گوادر کتب میلے میں 18 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئی تھیں۔ گوادر میں مقامی ادارے کی جانب سے کتب میلہ 13 تا 16 فروری تک جاری رہا جس میں ملک بھر سے آئے ہوئے دانشوروں، مصنفین اور شعرا نے شرکت کی۔ کتب میلے میں ملکی سطح کے پبلشرز نے حصہ لیا اور کتابوں کے اسٹالز لگائے۔ گوادر میں کتابوں کی فروخت سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ بلوچستان میں کتب بینی کا شوق مزید بڑھتا جارہا ہے خاص کر نوجوانوں کی بڑی تعداد کتابوں میں دلچسپی رکھتی ہے حالانکہ بلوچستان میں کوئی مثالی تعلیمی ادارہ موجود نہیں اور پبلک لائبریریاں بھی نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کتب بینی کے شوقین اپنے گھروں میں ہی مخصوص جگہ پر اپنی چھوٹی لائبریری بنا رکھے ہیں اور کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ان کی ملکی وغیر ملکی سیاسی، معاشی، سماجی، معاشرتی، ثقافتی، جغرافیائی سمیت مختلف امور پر مہارت ہے۔ بلوچستان کی قدیم ثقافت اور زبان کے زندہ ہونے کی وجہ بھی آباؤ اجداد سے ملنے والی یہی علمی شوق ہے، جنہوں نے بلوچستان کے ہر موضوع اور ہر پہلو پر بہت کچھ لکھا ہے۔ بہرحال گوادر میں اس طرح کے خوبصورت میلے سجنے سے کتب بینی کو مزید فروغ ملے گا جبکہ اس سے نئی نسل میں کتب بینی کا شوق مزید پروان چڑھے گا۔ گوادر کتب میلہ منعقد کرنے والے تعریف کے مستحق ہیں جو مسلسل کتب بینی کے ماحول کو پروان چڑھا کر نئی نسل کو اس جانب راغب کررہے ہیں۔ بلوچستان کا جو ایک مخصوص تصور جنگجو والا پیش کیا جاتا ہے زمینی حقائق اس کے بالکل برعکس ہیں۔ علم دوست ہمیشہ امن وآشتی، محبت کو پروان چڑھاتے ہوئے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں کردار ادا کرتے ہیں اور بلوچستان کے لوگوں کی علم دوستی اس کی واضح ثبوت ہے۔

CamScanner

Sanitation, water scarcity & crumbling infrastructure

Quetta, nestled in a valley surrounded by rugged mountains, beneath its picturesque facade lies a city grappling with severe challenges that threaten the well-being of its residents. The issues of inadequate sanitation, the notorious water tanker mafia, and crumbling basic infrastructure have reached a crisis point, demanding immediate and sustained attention from both provincial and federal authorities. One of the most pressing issues facing Quetta is its deteriorating sanitation system. The city's waste management infrastructure is woefully inadequate, leading to the accumulation of garbage on streets, in neighborhoods, and even in public spaces. The sight of overflowing trash bins and heaps of uncollected waste has become a common feature of Quetta's urban landscape. This not only poses serious health risks but also contributes to environmental degradation. Poor sanitation exacerbates the spread of diseases, particularly during the summer months when temperatures soar and waste decomposes rapidly. The lack of a comprehensive waste disposal system, coupled with insufficient resources and mismanagement, has left the city in a state of perpetual filth. The residents of Quetta deserve better a clean and healthy environment is not a luxury but a basic right. Equally alarming is the city's water crisis, which has been exploited by the infamous water tanker mafia. Quetta has long struggled with water scarcity due to its arid climate and depleting groundwater reserves. However, the situation has been worsened by the unchecked operations of the water tanker mafia, which controls the supply and distribution of water in the city. These operators charge exorbitant prices for water, making it unaffordable for many residents. Meanwhile, the city's piped water supply system is in shambles, with leakages, outdated infrastructure, and poor maintenance further reducing access to clean water. The water tanker mafia thrives in this vacuum, exploiting the desperation of Quetta's citizens. This blatant profiteering at the expense of public welfare is a glaring example of governance failure and requires urgent intervention.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025 Page No. (2) 29

The broader issue of crumbling infrastructure further compounds Quetta's woes. The city's roads are riddled with potholes, its drainage systems are inadequate, and public facilities are in a state of disrepair. During the rainy season, the lack of proper drainage leads to severe flooding, disrupting daily life and causing damage to property. The absence of a reliable public transportation system adds to the chaos, making commuting a daily ordeal for residents. Basic amenities such as street lighting, parks, and recreational spaces are either missing or poorly maintained, leaving the city devoid of the vibrancy and functionality that a capital city should embody. The root causes of these issues are multifaceted. Years of neglect, mismanagement, and underinvestment have left Quetta's infrastructure in a state of decay. Political instability and bureaucratic inefficiency have further hindered efforts to address these challenges. Consequences of this neglect are borne by the ordinary citizens of Quetta, who endure the daily hardships of living in a city that lacks the most basic services. Addressing these issues requires a multi-pronged approach. First and foremost, there must be a concerted effort to revamp Quetta's sanitation system. This includes investing in modern waste management infrastructure, increasing the number of garbage collection points, and launching public awareness campaigns to promote cleanliness. The government must also hold accountable those responsible for the mismanagement of sanitation services.

To tackle the water crisis, immediate steps must be taken to regulate the water tanker mafia and ensure equitable distribution of water. The city's piped water supply system needs urgent upgrades, and alternative solutions such as rainwater harvesting and the construction of small dams should be explored to address water scarcity in the long term. Additionally, the government must prioritize the repair and maintenance of Quetta's infrastructure, including roads, drainage systems, and public facilities. A comprehensive urban development plan, backed by adequate funding and efficient implementation, is essential to transform Quetta into a modern, livable city. Quetta's challenges are not insurmountable, but they require political will, effective governance, and a commitment to public welfare. The city's residents have endured enough; it is time for action. By addressing the issues of sanitation, water scarcity, and crumbling infrastructure, we can restore Quetta's dignity and ensure a better quality of life for its people. The capital of Balochistan deserves nothing less.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 30

Encouraging women entrepreneurs

Entrepreneurship is a fast rising concern of a modern competitive economy and its contribution in an economy is widely recognized worldwide but unfortunately entrepreneurship in Balochistan is generally perceived as a male-gendered concept which is why the women who start up their businesses have to face some teething problems. Common observation and the research done in Balochistan on Women Entrepreneurship highlight family, self and societal factors as highest obstacles while factors like financial and economic, political and environmental and marketing and mobility are ranked as second, third and fourth respectively. It is also generally seen that women in Balochistan are hindered to take up entrepreneurship by family, self and societal factors while once they take up entrepreneurship they are hindered to continue with their enterprises by factors that include competition in the market specially from national large companies, lack of access to the market, lack of access to raw material, lack of capital or finance, lack of marketing knowledge, lack of production, poor infrastructure, inadequate power supply and lack of business training. It is also seen in Balochistan that mostly the women entrepreneurs are not the ones who have been forced to take up entrepreneurship in order to earn to support their poverty stricken families but are women who come from middle to upper middle class. The businesses that they take up mostly are traditionally embroidery, boutiques, beauty parlors, schools, and tuition centers. Minerals, horticulture, fisheries, livestock and handicrafts are major existing enterprises in Balochistan. Sadly, women entrepreneurs working in these sectors are only a handful and thus these sectors with enormous potential to contribute to Balochistan's GDP till to date are untapped due to many reasons including dearth of women entrepreneurs working in these sectors. Handicraft making profession is most popular among women since they do not have to go out of the comfort of their homes. However, they lack marketing skills, product design and other latest equipment that can earn them good business. Resultantly, they do not get the desired wage of their labour. The provincial government has no corporation or board catering to the small-scale sector and cottage industry. Women have a huge role in the agriculture sector when it comes to talk about labouring but they are not affiliated with agr- business. Similarly, there are many other sectors where women can play a more essential role if given opportunity. Promoting and advancing gender equality and women's empowerment by enacting sector-wide and sector-specific reforms are essential. The provincial government ought to come up with more supporting and assisting hands to embolden women entrepreneurs in all sectors of the province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025

Page No. 31

"کتے جی قبر" اور سندھ حکومت کا خودساختہ نوٹیفکیشن

تحریر: سیف اللہ شاہوانی

بلوچستان کے عوام کو سندھ حکومت کے محکمہ ثقافت، سیاحت اور آرکائیوز کی جانب سے 20 جنوری 2025 کو جاری کیے گئے اس نوٹیفکیشن پر بہت دکھ پہنچا ہے جس ذارھیاڑو (کتے جی قبر) کو صوبہ سندھ کا محفوظ ورثہ قرار دے کر اس کو سندھ کا حصہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یاد رہے کہ یہ نوٹیفکیشن سندھ کلچرل ہیریٹیج (تحفظ) ایکٹ 1994 کے تحت جاری کیا گیا تھا، مگر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ یہ تاریخی مقام بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے کرخ کی یونین کونسل سیجکو، سب تحصیل کرخ میں واقع ہے۔ تاریخی دستاویزات اور ضلعی گزیٹ کی بنیاد پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ ذارھیاڑو کا تذکرہ 1907 میں شائع ہونے والے بلوچستان کے ضلعی گزیٹ میں "کچک نہ کبار" کے نام سے کیا گیا تھا، اور 1922 کی بلوچستان ڈسٹرکٹ گزیٹیئر سیریز میں بھی اس علاقے کا ذکر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، پاکستان کی 1961 کی مردم شماری میں بھی کرخ سب تحصیل خضدار کے علاقے کے طور پر اس کا ذکر موجود ہے۔ اس کے علاوہ، الیکشن کمیشن نے 2018 میں اس علاقے کو سندھ کی حدود سے خارج کرتے ہوئے واضح کیا کہ یہ علاقے بلوچستان کے ضلع خضدار کا حصہ ہیں۔ ای سی پی کے فیصلے کے مطابق یونین کونسل سیجکو، سب تحصیل کرخ کے 16 دیہات، جن میں ذارھیاڑو بھی شامل ہے، کو غلط طور پر سندھ کی حدود میں شامل کیا گیا تھا۔ بلوچستان کا ریونیو ریکارڈ جس میں 1968 میں پہاڑوں کے علاوہ 4500 سے زائد زرعی زمین ہے اور 471 زمیندار ہیں اور وہاں 9 ریونیو موضع جات بھی ہیں اور لوکل گورنمنٹ ریکارڈ بھی اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ جگہ کرخ خضدار کی ذیلی تحصیل کا حصہ ہے۔ بلوچستان کے عوامی ریکارڈ میں ذارھیاڑو کو بلوچستان کے اندر شامل کیا گیا ہے، اور ڈپٹی کمشنر خضدار نے بھی یہ تصدیق کی ہے کہ یہ مقام کرخ سب تحصیل کے علاقے میں واقع ہے قیام پاکستان کے بعد ذارھیاڑو کتے جی قبر میں جتنے فوجداری یا دیوانی کیس ہوئے ہیں وہ سب کرخ خضدار میں رجسٹرڈ ہوئے ہیں۔ آئینی اور انتظامی دائرہ اختیار کے تحت حکومت سندھ کو یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ بلوچستان کے علاقے کو اپنے دائرہ اختیار میں شامل کرے۔ بلوچستان کے عوام نے اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے مسلسل آواز اٹھائی ہے، اور اس موقع پر وہ سندھ حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی غیر آئینی اور غیر قانونی کارروائیوں سے باز آئے۔ بلوچستان کے عوام کا مطالبہ ہے کہ سندھ حکومت اس نوٹیفکیشن کو فوری طور پر واپس لے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025

Page No. 32

مغالطہ بنگال

افکار پریشاں

انور ساجدی

پرویز ہود بھائی کہتے ہیں کہ جو مطالعہ پاکستان کا مضمون پاکستان کے تعلیمی اداروں میں پڑھایا جارہا ہے یہ دراصل مغالطہ پاکستان ہے کیونکہ اس میں ملک کی پوری تاریخ مسخ کر کے دکھائی جا رہی ہے۔ممتاز مورخ ڈاکٹر مبارک علی کا بھی یہی خیال ہے بلکہ انہوں نے تو اصلی تاریخ لکھ کر ثبوت پیش کیا ہے کہ پاکستانی بچوں اور نوجوانوں کو غلط تاریخ پڑھا کر گمراہ کیا جارہا ہے۔پاکستان کی دیکھا دیکھی بنگلہ دیش نے بھی حالیہ تبدیلی کے بعد اپنی تاریخ کو مسخ کر کے ایک جعلی اور دیومالائی کہانی گھڑ لی ہے۔بنگلہ دیش کی فوجی حکومت نے جس کے فرنٹ مین نوبل انعام یافتہ محمد یونس ہیں نیا نصاب تیار کر کے تعلیمی اداروں کو فراہم کر دیا ہے جس کے مطابق ملک کے بانی عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمن نہیں بلکہ جنرل ضیاء الرحمن ہیں۔اس کے ساتھ ہی یہ فیصلہ کرلیا گیا ہے کہ کرنسی نوٹوں پر شیخ مجیب کی تصویر ہٹا دی جائے چند روز قبل سرکاری سرپرستی میں بے قابو عوام نے حملہ کر کے دھان منڈی میں واقع شیخ مجیب کے مکان کو تباہ کر دیا۔ان کی صاحبزادی اور سابقہ وزیراعظم شیخ حسینہ بھی انڈیا جانے تک اسی مکان میں مقیم تھیں۔ان اقدامات سے پتہ چلتا ہے کہ نئی حکومت نے ''مغالطہ بنگال'' رائج کر دیا ہے۔ایک بالکل من گھڑت کہانی پیش کی جا رہی ہے۔بنگال کی تاریخ ہے کہ اگر اس کے لوگ ایک بار بھٹک گئے تو کبھی صحیح راستے پر نہیں آتے۔میر جعفر کو دیکھیں جس کی غداری کی وجہ سے سارے ہندوستان پر انگریزوں کا قبضہ ہو گیا اور وہ ڈیڑھ دو سو سال تک ہندوستان پر قابض رہے۔جب تک شیخ حسینہ تھیں انڈیا کے ساتھ تعلقات اچھے تھے ان کے جانے کے بعد نئی بنگلہ دیشی قیادت نے ماضی میں لوٹنا شروع کر دیا ہے۔اگرچہ شیخ حسینہ ایک جابر حکمران تھیں لیکن اس کے دور میں بنگلہ دیش نے قابل قدر ترقی کی۔1989ء میں جب ہم ڈھاکہ گئے تھے تو ایک روپیہ میں دو ٹکے ملتے تھے لیکن آج کل ایک ٹکا تین روپے کا ہے۔بنگلہ دیش کے زرمبادلہ کے ذخائر بھی پاکستان سے زائد ہو گئے تھے اور برآمدات کافی زیادہ تھیں لیکن حالیہ تبدیلی کے بعد ریورس گیئر لگ گیا ہے۔یہ ملک تیزی کے ساتھ تنزلی کی طرف جا رہا ہے۔وہ وقت دور نہیں جب بنگلہ دیش پاکستان کی طرح آئی ایم ایف سے رجوع کرنے پر مجبور ہوگا۔

پاکستان میں ایک اہم واقعہ یہ ہوا ہے کہ پختونخوا کی حکومت نے افغانستان میں طالبان کی حکومت سے براہ راست رابطوں اور مذاکرات کا فیصلہ کیا ہے اس مقصد کے لئے دو وفود بھیجے جا رہے ہیں پاکستان کے دفتر خارجہ نے اس اقدام پر اعتراض کیا ہے اور یاد دلایا ہے کہ غیر ممالک سے تعلقات قائم کرنا خارجہ پالیسی کا حصہ ہے اور خارجہ پالیسی صوبائی نہیں وفاقی سبجیکٹ ہے۔خیر پاکستان جانے اور خیبرپختونخوا جانے لیکن کوئی بتائے کہ عمران خان کے وقت میں بیرسٹر سیف اور جنرل فیض نے کس کے کہنے پر کابل کا دورہ کیا تھا اور طالبان کی نئی حکومت کا خیر مقدم کیا تھا۔اس ریاست میں ضرورت کے مطابق ترجیحات بدلتی رہتی ہیں کابل کے سیرینا ہوٹل میں جنرل فیض کے ہاتھ میں قہوہ کی پیالی کس بات کی غمازی کر رہی تھی یہ بیرسٹر سیف کون تھا جس نے ٹی ٹی پی سے معاہدہ کر کے سینکڑوں یا ہزاروں جنگجوؤں کو واپس آنے کی اجازت دی تھی کیا یہ معاملہ اس وقت فیڈرل سبجیکٹ نہیں تھا یہ موصوف جب جنرل پرویز مشرف کا مشیر تھا تو روزانہ پر زور دیتا تھا کہ نواب بگٹی کا خاتمہ ریاست کے لئے اشد ضروری ہے۔جنرل مشرف کی آشیر باد سے موصوف ایم کیو ایم میں شامل ہو گئے تھے اور سینیٹر بھی بن گئے تھے ان کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کون ہیں کیا ہیں کس کے بندے ہیں اور اس کی پشت پر کون ہے۔ہو نہ ہو طالبان سے مذاکرات کا فیصلہ میں اسی کی فکر کارفرما ہوگی۔سوال یہ ہے کہ وفاق کی گارنٹی کے بغیر صوبائی حکومت کیا مذاکرات کرے گی اور کیا یقین دہانیاں کروائے گی یا کیا کچھ حاصل کرے گی۔سوچنے کہ ایک طرف وہاں پر آپریشن چل رہا ہے حکومت کا ہر روز دعویٰ ہے کہ اتنے خوارج مارے گئے اور اتنے پکڑے گئے دوسری جانب صوبائی حکومت ان سے مذاکرات کرنے چلی ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مرکز اور صوبہ ایک دوسرے سے دور جا چکے ہیں۔ہوسکتا ہے کہ پشاور کے پڑوس جلال آباد میں یا اس سے کچھ دور کابل میں یہ خیال زیر غور ہو کہ اگر یہی صورتحال جاری رہی تو ایک دن کوئی بڑی انہونی ہوسکتی ہے۔جو اس کے حق میں جا سکتی ہے یا ٹی ٹی پی پختونخوا کے کسی علاقہ پر قبضہ کر کے اپنی امارت اسلامیہ قائم کرسکتی ہے۔

کافی عرصہ سے پختونخوا کے حالات دگرگوں ہیں وہاں پر کوئی موثر حکومت نہیں ہے۔مولانا کے مطابق راتوں کو ٹی ٹی پی کی عملداری ہوتی ہے اور دن کو کسی کی حکومت نہیں ہوتی۔مولانا کا یہ بھی کہنا ہے کہ پختونخوا اور بلوچستان ریاست سے لاتعلق ہو چکے ہیں۔غیر موثر حکومت یا حکومتی رٹ نہ ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانہ پر ان دو صوبوں میں خونریزی ہورہی ہے۔اس کے تدارک کیلئے مرکز یا صوبوں کے پاس کوئی ترکیب اور حکمت عملی نہیں ہے۔اگر یہی حال رہا تو نہ صرف خونریزی بڑھ سکتی ہے بلکہ کوئی بڑا المیہ بھی وقوع پذیر ہوسکتا ہے۔جہاں تک افغان حکومت کا تعلق ہے تو اس کی پالیسیاں ظاہر شاہ اور سردار داؤد سے زیادہ سخت نظر آتی ہیں۔کرزئی سے لے کر اشرف غنی تک افغان حکمران متنازعہ معاملات کو نہیں چھیڑتے تھے لیکن طالبان حکومت ڈیورنڈ لائن کو صاف تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔اس کا کہنا ہے کہ ڈیورنڈ لائن سامراج کی کھینچی ہوئی لکیر ہے جس کے تحت پشتون وطن کو تقسیم کیا گیا ہے۔ڈیورنڈ لائن کے اس طرف جو آبادی ہے وہ بھی گولڈ اسمتھ اور میک موہن لائن کو تسلیم کرنے سے انکاری ہے۔سادہ لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ ملک کی وحدت اور سلامتی کو سنگین خطرات لاحق ہیں لیکن وفاقی کیپٹل میں شہباز شریف اور آصف علی زرداری مل کر چین کی بانسری بجا رہے ہیں انہیں کوئی سنگینی نظر نہیں آ رہی ہے۔ان کے عامیانہ اور غیر سنجیدہ بیانات روز میڈیا پر آ رہے ہیں جب ملک میں امن نہ ہو سیاسی طور پر استحکام نہ ہو تو ترقی اور خوشحالی کے دعوے کیسے۔یہ سارے بیانات عوام کو سبز باغ دکھانے کے مترادف ہیں۔یہ لوگ تو کرپشن کے خاتمہ کا دعویٰ لے کر آئے تھے لیکن ورلڈ انڈیکس میں پاکستان مزید کرپٹ ممالک کی صف میں آ گیا ہے۔حکومتی اخراجات کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔دوستوں سے قرض لے کر حکومتی اخراجات پورے کئے جا رہے ہیں۔زمینوں کو تحویل میں لے کر کارپوریٹ فارمنگ پر عمل کیا جارہا ہے۔دریائے سندھ پر نئے کینال بنائے جارہے ہیں پنجاب حکومت نے حال ہی میں چولستان پراجیکٹ کا افتتاح کیا ہے دیکھنا یہ ہے کہ اس منصوبے سے کتنے ہزار یا کتنے لاکھ چھوٹے کسان بے روزگار ہو جائیں گے۔آیا اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات۔نئے کینال منصوبے کو لے کر سندھ میں بڑی بے چینی ہے اور لوگ روز مارچ کر کے اس کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں لیکن پنجاب حکومت کو اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔پنجاب کی حد تک صوبائی اور مرکزی حکومت ایک ہی ہیں۔آصف علی زرداری 16 سال سے قائم اپنی سندھ حکومت کو بچانے کی خاطر گھاٹے کا سودا کر رہے ہیں ایک بلا ملک ریاض کی صورت میں سندھ کے گلے میں پڑی ہے۔سندھ میں ترقی زیرو ہے اور لوگوں میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پنجاب حکومت گریٹر پنجاب کے پلان پر عمل پیرا ہے اور وہ باقی صوبوں کو خاطر میں نہیں لاتا۔پتہ نہیں چل رہا ہے کہ جوکراما کاتبین ہیں وہ ریاست کو کس طرف لے کر جارہے ہیں۔حالات بہت تشویشناک ہیں۔امریکی کانگریس میں یہ مسئلہ اٹھا ہے کہ 20 برسوں میں تعلیم کی ترقی کیلئے جو 84 کروڑ ڈالر پاکستان کو دیئے گئے ہیں وہ تعلیم پر خرچ نہیں ہوئے اور نہ ہی یو ایس ایڈ کے تحت اسکول کھولے گئے ہیں۔امریکہ میں عمران خان کی قید اور سزا کو لے کر بھی باتیں ہو رہی ہیں جبکہ اس ریاست میں صرف سزا اور طاقت کے استعمال کی بات ہو رہی ہے۔کوئی سیاسی پلان نہیں ہے۔کوئی معاشی منصوبہ نہیں ہے۔صرف کاسمیٹک اقدامات کے ذریعے معیشت کے اعداد و شمار بہتر ہونے کے دعوے کئے جا رہے ہیں۔جو حکومت ہے اور جو اس کے مخالفین ہیں وہ انتقام کے جذبات سے مغلوب ہیں۔اگر ہربوئی میں خان قلات کے گھر کو گرانے سے بلوچستان کا مسئلہ حل ہو جائے تو کیا کہنے۔آخر سنگین معاملات کو اتنی غیر سنجیدگی سے کیوں لیا جاتا ہے۔ہمارے حکمرانوں کا طرز عمل سمجھ سے بالاتر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 FEB 2025 Page No. 33

"جنوبی بلوچستان کی تاریخی اہمیت"

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

naseemulhaqnuhz@gmail.com
facebook.com/naseemulhaqzahidi

جنوبی بلوچستان غیر معمولی تاریخی اہمیت کا حامل پاکستان کا ایک اہم علاقہ ہے، جو اپنی جغرافیائی حیثیت، وسیع رقبے والے معاشی ڈھانچے، ثقافت، سنگلاخ پہاڑوں، ریتیلے صحراؤں، میدانی اور ساحلی علاقوں کی وجہ سے ایک نمایاں اور منفرد مقام رکھتا ہے۔ جنوبی بلوچستان رخشان اور مکران جیسے تاریخی ڈویژن اور ان کے پانچ اہم اضلاع جن میں چاغی، خاران، واشک، پنجگور اور کیچ نمایاں ہیں پر مشتمل ہے۔ ان اضلاع کا مجموعی رقبہ 124,885 مربع کلومیٹر پر محیط ہے، جو پاکستان کے کل رقبے کا 16 فیصد اور بلوچستان کے کل رقبے کا 36 فیصد بنتا ہے۔ آبادی کے لحاظ سے جنوبی بلوچستان کی کل آبادی 2.4 ملین ہے، جو بلوچستان کی مجموعی آبادی کا تقریباً 12 فیصد بنتی ہے۔ جنوبی بلوچستان کی افغانستان کے ساتھ 509 کلو میٹر جبکہ ایران کے ساتھ 829 کلومیٹر سرحد یں ملتی ہیں جو اس کی دفاعی اور اقتصادی اہمیت کو مزید بڑھا دیتی ہیں۔ جنوبی بلوچستان کے ڈویژن مکران کا شمار قدیمی تاریخوں میں ہوتا ہے، مکران کے قدیم خشکی کے راستے کسی نعمت سے کم نہیں۔ تاریخ کی ایک روایت کے مطابق حضرت داود علیہ السلام کے زمانے میں جب قحط پڑا تو وادی سینا سے بہت سے افراد کوچ کر کے وادی مکران کے علاقے میں آ گئے۔ 325 قبل از مسیح میں سکندر اعظم جب برصغیر سے واپس یونان جا رہا تھا تو اس نے یہ علاقہ اتفاقاً دریافت کیا اہم سمندری راستے پر واقع ہونے کی وجہ سے سکندر اعظم نے اس علاقے کو فتح کر کے اپنے ایک جنرل SeleukosNikato کو یہاں کا حکمران بنا دیا جو 303 قبل مسیح تک حکومت کرتا رہا۔ 711ء محمد بن قاسم جیسے عظیم فاتح نے اس کو فتح کیا اور ہمیشہ کے لیے اسلام کا پرچم بلند کیا، معروف مورخ مولانا اسحاق بھٹی اپنی کتاب "برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش" میں رقمطراز ہیں کہ "حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں بعض صحابہ کرامؓ کرمان اور مکران کے علاقوں میں تشریف لائے، وہاں جنگیں لڑیں اور اس نواح کے بہت سے حصوں کو فتح کیا۔ مکران کی اہمیت کی دوسری اہم وجہ نواب آف مکران، نواب بائی خان گچکی کی بانی پاکستان سے والہانہ محبت تھی۔ تقسیم ہند کے وقت نواب آف مکران نے انگریز حکومت کی طرف سے آزاد رہنے کی پیش کش کو ٹھوکر مار دی اور قائداعظم محمد علی جناح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ تحریک آزادی پاکستان میں نواب آف مکران اور یہاں کے لوگوں کا کردار قابل تعریف ہے۔ واضح رہے کہ یہ علاقے اس دور میں سندھ میں واقع تھے، بلوچستان کے بہت سے علاقوں کو صحابہ کرامؓ کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہے۔" اس حوالے سے جنوبی بلوچستان کا ضلع پنجگور ہمیشہ سے عقیدت واحترام کا مرکز سمجھا جاتا ہے، تاریخی روایات کے مطابق یہاں پانچ صحابہ کرامؓ کی قبریں موجود ہیں جو یہاں مدفون ہیں اسی نسبت سے اس شہر کو پنجگور کا نام دیا گیا۔ پنجگور میں ان کے علاوہ تفریحی مقامات اور وسیع وعریض کھجور کے باغات اس شہر کی اہمیت اور دلچسپی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔ یہاں کے باغات میں پیدا ہونے والی کھجوریں اعلیٰ درجے اور ذائقے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ جنوبی بلوچستان کے ضلع چاغی کے بلند وبالا پہاڑوں نے 28 مئی 1998ء کو عالم کفر پر اپنی وہ ہیبت طاری کی کہ جس کا لرزا آج تک دشمن پر طاری ہے۔ جنوبی بلوچستان میں ضلع کیچ کو قدیم تہذیب اور ثقافت کی امین سمجھا جاتا ہے، کیچ کے شہر تربت میں قدیم تاریخ، تہذیب وتمدن کے ہزاروں سال قبل کے ثقافتی ورثے پائے جاتے ہیں جن کا کھوج لگانا ابھی بھی باقی ہے۔ یہ شہر بلوچی ادب اور لوک داستانوں میں ایک خاص مقام رکھتا ہے رومانوی داستان سسی پنوں کا ہیرو پنوں کا قلعہ آج بھی تربت میں دیکھا جا سکتا ہے۔ جنوبی بلوچستان کا ضلع خاران (قلعوں کا شہر) جغرافیائی طور پر ایک صحرائی اور ریتیلے علاقوں پر مشتمل علاقہ ہے، خاران اپنی سیاحتی، تہذیبی، ثقافتی، تاریخی اور جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے شہرت کا حامل ہے۔ خصوصاً تہذیبی وتاریخی حوالے سے یہ خطہ اپنی ایک جداگانہ اور منفرد حیثیت رکھتا ہے یہاں کی قدیم تاریخ اور پائے جانے والے آثار قدیمہ بلوچستان کی تہذیبی، تاریخی، ارتقائی معاشرتی سفر میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ جنوبی بلوچستان کا ڈویژن مکران کے حالات قیام پاکستان سے لے کر 2005ء تک پرامن تھے، مکران امن و محبت کا گہوارا کہلاتا تھا مگر جب سے یہاں کوسٹل ہائی وے بنا اور سی پیک جیسے منصوبوں کا آغاز ہوا ہے ملک دشمنوں کی سازشوں کا ہو گیا، نئی نسل کے سامنے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا گیا۔ بلوچ عوام کے سامنے بلوچستان میں محرومیوں اور وسائل کی کمی کا جھوٹا پراپیگنڈا کر کے انہیں ریاست کے خلاف گمراہ کیا گیا۔ جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے، بلوچستان میں ترقیاتی کام، سڑکوں کا جال دیکھیں وہاں تعلیم اور صحت کے بے سہولیات پر نظر ڈالیں تو آپ کو بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے دشمنوں کے بیانیے میں جھوٹ صاف نظر آئے گا۔ تربت پنجگور مستقبل قریب کا کاروباری اور تدریسی حب بنتے جا رہا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے، جس کی لمبائی 653 کلومیٹر ہے، گوادر کو کراچی سے پسنی، اورماڑہ اور لسبیلہ کے ذریعے ملاتی ہے اور بحیرہ عرب سے ایران اور وسطی ایشیا تک رسائی فراہم کرتی ہے، اس کا شمار نہ صرف پاکستان کی خوبصورت شاہراہوں میں ہوتا ہے بلکہ علاقہ کی ترقی میں اس کا کلیدی کردار ہے۔ اس کے علاوہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے والا M-8 موٹر وے (گوادر، راتو ڈیرو) 892 کلومیٹر موٹر وے ہے، جو گوادر کو صوبہ سندھ سے سکھر تک تربت، ہوشاپ، آواران اور خضدار کے راستے کو ملاتی ہے۔ اس کا ہوشاپ سے پنجگور، بسیمہ اور سوراب تک کا سیکشن، جو سی پیک روٹ کا حصہ ہے، مکمل ہو چکا ہے اور 146 کلو میٹر ہوشاپ، آواران سیکشن پر کام جاری ہے۔ مکران ڈویژن میں پاکستان کی بہترین یونیورسٹیاں موجود ہیں، جن میں مکران یونیورسٹی آف تربت، پنجگور یونیورسٹی آف گوادر، یونیورسٹی آف تربت، انجینئرنگ یونیورسٹی خضدار سب کیمپس، لاء کالج اور مکران میڈیکل کالج کے علاوہ کیڈٹ کالج اورماڑہ، کیڈٹ کالج خاران، کیڈٹ کالج پنجگور اور بلوچستان کا پہلا گرلز کیڈٹ کالج تربت شامل ہے۔ جو بلوچ طلبہ وطالبات کو بہترین تعلیمی وفنی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سرحدوں کی حفاظت سے لے کر عوام کی خدمت تک کلیدی کردار ادا کر رہی ہے۔ اس وقت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) 10 اسکولز، کالجز اور فری ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ اور ہاسٹلز چلا رہی ہے، جن میں تقریباً 4500 سے زائد بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں، جبکہ 12 طلبہ کو پاکستان کے دیگر صوبوں میں اسکالرشپس فراہم کی جا رہی ہے ضلع خاران میں خصوصی بچوں کے لیے بلوچستان کا پہلا اسکول قائم کیا گیا ہے، جہاں 53 بصارت، سماعت اور ذہنی وجسمانی معذوری کے شکار بچے زیر تعلیم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 18 FEB 2025 Page No. 34

کوئٹہ میں مغل اتحاد کی جانب سے یوم بابر

آواز دوست

میرے بچپن کے دوست افسر علی بیگ کے بیٹے احتشام بیگ نے دعوت نامہ بھیجا کہ 14 فروری کو ہندوستان کے فاتح اور پہلے مغل بادشاہ ظہیر الدین بابر کا یوم پیدائش ہے اور اس موقع پر ایک تقریب منعقد کی جا رہی ہے چونکہ 14 فروری کو 14 شعبان اور شب برات ہے اس لیے یہ دن یعنی یوم بابر 16 فروری کو منایا جائے گا اگرچہ ہندوستان پر 1030ء سے 1203 تک سلطان محمود غزنوی اور غوری کے حملے ہوتے رہے اور آج کے پاکستانی علاقے، اس دوران افغانستان کی غزنوی اور غوری سلطنت کا حصہ رہے لیکن ہندوستان میں باقاعدہ مسلم سلطنت کا قیام قطب الدین التمش کی بادشاہت 1206ء سے ہوا یہ وہ دور ہے جب دنیا میں تارتار، منگول تسلیم شدہ تاریخ میں منگولیہ کے تمام منگول قبائل چنگیز خان کی قیادت میں ٹڈی دل لشکر کی طرح اٹھے اور دنیا کے بہت سے علاقوں کو روندتے تباہ و برباد کرتے ہوئے انسانی کھوپڑیوں کے مینار بناتے بڑھے مگر ہندوستان میں اس نئی مسلم سلطنت نے بڑی حکمت و دانائی سے ہندوستان کو بچالیا چنگیز خان جس نے ایشیا اور یورپ کے بہت سے علاقوں سمیت ایران افغانستان کو بھی تاراج کیا تھا وہ ہندوستان فتح نہ کر سکا، چنگیز خان کے پوتے ہلاکو خان نے بھی بڑی فتوحات کیں مگر تاریخی طور پر بدترین فتح عراق کی تھی جب ہلاکو نے بغداد میں عباسی خلیفہ مستعصم باللہ کو 1258ء میں بغداد کے محاصرے کے بعد شکست دی یہاں لاکھوں انسانوں کو قتل کیا اُس زمانے کی عظیم یونیورسٹیوں اور بیت الحکمت جیسی عظیم لائبریری سمیت تمام لائبریریوں کو تباہ و برباد کر دیا، جبکہ چنگیز خان کے دوسرے پوتے کبلائی خان نے چین کو فتح کیا اور یہاں 1260ء سے 1294ء تک اُس کی بادشاہت مستحکم رہی کبلائی خان ہلاکو کے مقابلے میں تہذیب یافتہ دانا اور سیاست دان بادشاہ تھا جس نے چین کو منظم بھی کیا اور ترقی بھی دی چنگیز خان کے بیٹے پوتے مسلمان نہیں تھے مگر ان کے بعد ان کی تیسری چوتھی پشت نے اسلام قبول کرلیا اور ساتویں آٹھویں پشت میں 1336ء میں امیر تیمور پیدا ہوا جس نے 69 برس کی عمر میں 1405ء میں وفات پائی جس نے ہندوستان کے علاقوں پر بھی حملہ کیا ایران ترکی جرجیا، سلطنت خوارزم خراسان، ہرات، نیشاپور، قندھار کی فتوحات کیں چنگیز خان، ہلاکو خان کے بعد امیر تیمور کی آمد اور فتوحات پر اسلام کے حوالے سے علامہ اقبال نے کہا

ہے عیاں یورش تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

چنگیز خان اور اس کے بعد ہلاکو خان جن کو بہت سے مورخین خصوصاً مسلمان مورخین ظالم سفاک وحشی کہتے ہیں وہ تیمور کے حق میں ہیں اگرچہ تیموری جنگوں میں بھی لاکھوں انسان اور مسلمان جاں بحق ہوئے مگر یہ حقیقت ہے امیر تیمور تعلیم یافتہ، دانشور، بادشاہ تھا اور غالباً وہ پہلا مغل بادشاہ ہے جس نے اپنی سوانح عمری ،،تزک تیموری،، کے عنوان سے لکھی جو آج بھی دنیا بھر کی لائبریریوں میں اردو، انگریزی ،سمیت دنیا کی تمام بڑی زبانوں کے تراجم کی صورت میں موجود ہے چنگیز خان امیر تیموری سلطنتیں ان کی وفات کے بعد جلد ہی بکھر گئیں بنیاد ی وجہ تاتار منگول قبائل کی ثقافت میں سلطنت کا بھی وراثت میں تقسیم کا طریقہ کار عام جائیداد کی تقسیم کی طرح کا تھا یعنی باپ کی وفات کے بعد بیٹوں میں تعداد کی بنیاد پر سلطنت برابر کے حصوں کی بنیاد پر تقسیم کردی جاتی تھی، ظہیر الدین بابر کے والد عمر شیخ مرزا امیر تیمور کی نسل سے تھے اور بابر کی والدہ قتلغ نگار چنگیز خان کی نسل سے تھیں عمر شیخ تیمور کی چوتھی پشت میں تھے مگر تیموری ریاست وراثت میں تقسیم در تقسیم ہوتی بہت چھوٹی سی ریاست فرغانہ کی صورت ازبکستان میں اُن کے حصے میں آئی تھی بابر کی عمر صرف بارہ سال تھی تو اچانک ظہیر الدین بابر کے والد عمر شیخ مرزا کا انتقال ہو گیا اس کی خبر جو نہی بابر کے چچا اور ماموں کو ہوئی تو انہوں نے فوراً اس ریاست پر قبضہ کرنے کے حملہ کر دیا مگر اس سے قبل ہی بابر یہاں سے جان بچا کر فرارا ہو گیا اور اپنے قبیلے کے چند سو جانثاروں کے ساتھ جنگلوں اور وادیوں میں پھرتا رہا اور اس دوران اُس نے کئی بار کوشش کی کہ اپنی ریاست فرغانہ کو دوبارہ حاصل کر لے مگر وہ ناکام رہا پھر نوجوانی میں بابر نے کابل پر حملہ کر کے یہاں حکومت قائم کر لی۔ یہاں پر اُسے ہندوستان کی ریاست میواڑ کے راجہ رانا سانگا نے ابراہیم لودھی کے خلاف ہندوستان پر حملے کی دعوت دی بابر نے 1526ء میں پانی پت کی جنگ میں ابراہیم کی لودھی کی ہاتھی بردار ایک لاکھ فوج کو 12 ہزار فوج اور توپ خانے کے بہتر استعمال سے شکست دے کر مغلیہ حکومت کی بنیاد رکھی رانا سنگا کا خیال تھا کہ بابر ماضی کے منگولوں کی طرح حملے کے بعد لوٹ مار کر کے واپس چلا جائے اور یوں رانا سانگا یہاں ہندوستان میں ہندوں کی حکومت قائم کرلے گا مگر جب ایسا نہ ہوا تو رانا سانگا نے فیصلہ کیا کہ اس سے پہلے کہ بابر یہاں پاؤں جمالے بابر سے جنگ کی جائے اُس نے ہندوستان کے تمام راجوں کو متحدہ کر کے اعلان جنگ کیا۔ رانا سانگا بہت دلیر اور جنگجو راجہ تھا اُس کی ایک آنکھ ایک ٹانگ کے نقصان کے علاوہ جنگوں میں اُس کے جسم پر ایک سو کے قریب زخموں کے نشان تھے اس موقع پر وہ بابر جس کا فارسی شعر یہ ہے کہ(بابر بہ عیش کوش۔ کہ عالم دوبارہ نیست) نجومیوں کو بلوایا اور پوچھا کہ اس جنگ میں اُسے فتح ہوگی یا شکست؟ تمام نجومیوں اپنا حساب لگا کر بتایا کہ بابر کو شکست ہوگی اُس روز بابر نے شراب نوشی کی سونے چاندی کی صراحیاں اور جام توڑ کر خیرات کر دیئے غسل کر کے اللہ کے سامنے سجدہ کیا توبہ کر کے فتح کی دعا مانگی دوسرے دن کنواہہ کے میدان میں رانا سانگا کو شکست ہوئی ،بابر نے پہلی مرتبہ ہندوستان کی مغلیہ سلطنت میں مغلوں کا روائتی وراثت کا قانون بدل دیا اور اپنے بیٹے ہمایوں کو ولی عہد یعنی جانشین مقرر کیا مگر ہمایوں شدید بیمار ہو گیا اس کے بارے میں بھی نجومیوں نے یہی کہا کہ ہمایوں نہیں بچے گا ،،بابر نے ہمایوں کے پلنگ کے گرد تین چکر لگا کر اپنا صدقہ کیا اور اللہ سے دعا کی کہ،، اے اللہ تو میری جان لے لے اور میرے بیٹے کو میری زندگی عطا کر دے اللہ کا کرنا ہوا کہ بابر بیمار ہوا اور ہمایوں تندرست ہونے لگا اور چند دنوں بعد 26 دسمبر 1530ء کو بابر انتقال کر گیا چونکہ افغانستان محمد شاہ رنگیلے کے عہد تک ہندوستان کی مغلیہ سلطنت کا حصہ تھا اس لیے بابر کو اُس کی وصیت کے مطابق کابل میں دفن کیا گیا بدقسمتی سے بابر کی وفات کے بعد ہمایوں کے بھائیوں میں مغلوں کے روائتی وراثت پر روز دیا اور ان میں جنگ ہوئی یہی صورت شاہجہان کے دور میں پیدا ہوئی اور جنگ تخت نشینی ہوئی جس میں اورنگ زیب کو کامیابی ملی 1707ء میں جب اورنگ زیب کی وفات ہوئی تو سلطنت اورنگ زیب کے تین بیٹوں میں تقسیم ہو گئی ،بابر اور ہمایوں کے بعد اکبر، جہانگیر، شاہجہان اور اورنگ زیب اور اس کے بعد مغلیہ سلطنت کا زوال رہا اور اورنگ زیب کے بعد آخری بادشاہ بہادر شاہ ظفر تک 14 بادشاہ گذرے۔ لیکن بابر سے لے بہادر شاہ ظفر تک سوائے اکبر کے تمام بادشاہ پڑھے لکھے دانشور شاعر تھے بابر کی کتاب تزک بابری، ہمایوں کی بہن نے ہمایوں نامہ لکھا، جہانگیر نے تزک جہانگیری لکھی شاہجہان نامہ، اورنگ زیب کی کتاب فتاوٰی عالمگیری ہے جب کہ ان پڑھ اکبر نے ہندوستان کا سروے کروایا اپنے نورتنوں سے آئین اکبری لکھوایا، تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہندوستان کو عظمت مغلیہ عہد ہی نے بخشی ،رشید احمد صدیقی نے اس اعتبار سے سمندر کو کوزے میں بند کیا ہے اُن کا کہنا ہے کہ ہندوستان کو مغلیہ دور نے تین چیزیں دیں، تاج محل، اردو اور غالب نمبر 1۔ تاج محل جو تاریخی اعتبار سے دنیا کی سب سے خوبصورت عمارت تسلیم کی جاتی ہے اور سات عجائبات میں شامل ہے، نمبر 2۔ بولی اور سمجھی جانے والی دنیا کی دوسری بڑی زبان اردو ہے جو دنیا کی دس دس ہزار سالہ قدیم زبانوں کے مقابلے صرف چار سو سال کی عمر رکھتی ہے، نمبر 3۔ غالب جس کو ہم دنیا کے کسی بھی زبان کے کسی بھی بڑے شاعر کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ بہر حال یہ خوشی کی بات ہے کہ بلوچستان جس کی سرحدیں ایران اور افغانستان سے ملتی ہیں اور یہ سنٹرل ایشیا سے قربت رکھتا ہے یہاں یوم بابر منانا اور اس حوالے سے خصوصی تقریب منعقد کرنا پر مسرت ہے۔ اور اس کے لیے مغل اتحاد مبارکباد کا مستحق ہے۔